خصوصی اقتصادی زون رولز 2013ء

بورڈآف انوسٹمنٹ

اسلام آباد

مندرجات

موضوع

I۔ ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان اور آغاز

2۔ تصریحات

II۔ سیکرٹریٹ و ملازمت

3۔ BOIبورڈ آف اپرووَلز اور اپرووَلز کمیٹی کے سیکرٹریٹ کے طورپر کام کرے گا

4۔ افسران اور اہل کاروں کی ملازمت

III۔ عہدوں کی مدت

5۔ عہدوں کی مدت

1۔ بورڈ آف اپرووَلز

2۔ اپرووَلز کمیٹی

3۔ خصوصی اقتصادی زون اتھارٹی

4۔ خصوصی اقتصادی زون کمیٹیاں

IV۔ مفادکااظہار

6۔ مفادکااظہار

7۔ شفافیت

V۔ اجلاس

8۔ اجلاس

1۔ بورڈ آف اپرووَلز

2۔ اپرووَلز کمیٹی

3۔ سیکریٹری کے کارہائے منصبی

VI۔ زون ریگولیشنز

9۔ زون درخواستوں کاروڈمیپ

10۔ زون درخواست کے تقاضےاور فارمیٹ

11۔ پہلے سے موجودزون

12۔ خصوصی اقتصادی زون کی توسیع

13۔ مجوزہ خصوصی اقتصادی زون کے لیے عوامی سماعت

14۔ انفراسٹرکچرضروریات

15۔ زون درخواستوں کی جانچ کا عمل

16۔ زون درخواست پر فیصلہ

17۔ ڈویلپرز کی شارٹ لسٹنگ

18۔ ٹینڈر دستاویزات اور مہر بند بولیاں

19۔ بولیوں کی جانچ اور کامیاب بولی دہندگان کا انتخاب

20۔ نئے زون کے لیے ڈویلپمنٹ معاہدات

21۔ نئے زون کے لیے ڈویلپمنٹ معاہدہ

22۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ ایک ساتھ داخل کرنا

23۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ پر بورڈ آف اپروولز کا فیصلہ

24۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ کی خلاف ورزی

25۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ کی معطلی

26۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ کی منسوخی

27۔ ڈویلپر کے لیے اپیل

28۔ زون ایڈمنسٹریٹر کی تقرری

29۔ ڈویلپر کے انتخاب کے لیے دوبارہ ٹینڈر دینا

30۔ زمین کا حصول

31۔ پراپرٹی کی پابندیاں

32۔ زمین کا استعمال

33۔ زمین کے استعمال کرنے کی استعداد

34۔ زون ڈویلپر کا زون انٹرپرائزر کو زمین کی سب لیز

35۔ زمینی قانون کا اطلاق

36۔ خصوصی اقتصادی زون کی حیثیت کی منسوخی

VII۔ خصوصی اقتصادی زون (SEZ) کمیٹی

37۔ خصوصی اقتصادی زون کمیٹیوں کا قیام

38۔ زون کمیٹی کا چارٹر

39۔ زون کمیٹی کا اجلاس

40۔ زون کمیٹی کی انتظامی اور نگرانی کی ذمہ داریاں

VIII۔ زون انٹرپرائز

41۔ زون انٹرپرائز کے داخلہ کا معیار

42۔ زون انٹرپرائز کا داخلہ

43۔ بلڈنگ کوڈ کا نفاذ

44۔ آپریشنز آف زون انٹرپرائز

IX۔ فوائد اور ترغیبات

45۔ ترغیبات کی اہلیت

46۔ ڈویلپر کے لیے ترغیبات

47۔ ترغیبات کی ایڈمنسٹریشن

48۔ پہلے سے موجود زونز کے لیے ترغیبات

49۔ علاقائی فوائد

X۔ نگرانی اور عملدرآمد

50۔ زون کی تصدیق

51۔ زون انٹرپرائز کی تصدیق

52۔ تصدیق حاصل نہ کرنے والے پر پابندی

53۔ روبہ عمل انٹرپرائز کے لیے تصدیق سے محرومی اور پابندیاں

54۔ تصدیق منسوخ کرنے کی اپیل

55۔ بورڈ آف اپروولز اتھارٹی اور خصوصی اقتصادی زون اتھارٹی

56۔ ڈویلپر کی نگرانی

XI۔ بجٹ اینڈ اکاؤنٹس

57۔ بجٹ کا سالانہ گوشوارہ

58۔ سالانہ اکاؤنٹس

59۔ اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ

60۔ داخلی کنٹرول

61۔ داخلی آڈٹ اور ان پر عمل داری

XII۔ مالی قواعد

62۔ مالی قواعد

پہلا شیڈول

منسلکہ جات

منسلکہ۔1 زون انٹر پرائز کے داخلہ کا معیار

منسلکہ۔2 زون انٹر پرائز کے داخلہ کی درخواست کے ساتھ لگنے والی دستاویزات

منسلکہ۔3 زون انٹر پرائز کے داخلہ کی درخواست کا فارمیٹ/نمونہ

منسلکہ۔4 زون انٹر پرائز کے داخلہ کی درخواست کی منظوری کے مراسلہ کا فارمیٹ/نمونہ

منسلکہ۔5 زون درخواست کی منظوری کے لیے اہلیت اور منظوری کا معیار

منسلکہ۔6 زون درخواست کے ساتھ لگنے والی مطلوبہ دستاویزات

منسلکہ۔7 زون درخواست کا فارمیٹ/نمونہ

منسلکہ۔8 ترقیاتی معاہدہ کے مندرجات

منسلکہ۔9 بولی کی جانچ کا معیار

اطلاعیہ (نوٹیفیکیشن)

اسلام آباد، دن۔مہینہ۔سال

خصوصی اقتصادی زون، ایکٹ2012کے سیکشن 40دیئے گئے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے، خصوصی اقتصادی زون اتھارٹیز کی مشاورت اور بورڈ آف اپرووٹلز کی اپروول (منظوری)کے ساتھ بورڈ اف انوسٹمنٹ درج ذیل قواعد وضع کرتا ہے۔

باب۔I ابتدائیہ

1۔ *مختصر عنوان اور آغاز*

1۔ ان قواعد کو خصوصی اقتصادی زونز قواعد 2013ءکہا جائے گا۔

2۔ ان قواعد کا اطلاق فوری ہوگا۔

2۔ **تصریحات**

1۔ اِن قواعد کے موضوع او رمتن میں کوئی امر منافی نہ ہو، تو:۔

(a) ''ایکٹ'' سے مراد خصوصی اقتصادی زون ایکٹ 2012ءہوگا۔اس میں کوئی بھی قانونی تبدیلی یا قانون سازی شامل ہوگی۔

(b) اُس کے خاندان کے افراد۔ بورڈ آف اپرووٹلز یا اپرووٹل کمیٹی کے ممبرکے حوالے سے درج ذیل شامل ہیں:۔

i۔ اس کی بیوی یا خاوند

ii۔ اس کے والدین بشمول اس کی بیوی/خاوند کے والدین

iii۔ اس کے بچے بشمول اس کا متبنی بیٹا یا سوتیلے بچے

iv۔ اس کا بھائی یا بہن بشمول اس کی بیوی/خاوند کا بھائی بہن

v۔ اس کے بچے بھائی کی بیوی یا بہن کا خاوند

vi۔ اس کا حقیقی چچا/چچی اور اُن کا بچہ

(c) "Associate" بورڈ آف اپرووٹلز یا اپرووٹلز کمیٹی کے حوالے سے اس میں درج ذیل شامل ہیں:۔

(i) ممبر کا نامزدہ یا ملازم

(ii) فرم جس میں ممبر یا اُس کا نامزدہ حصہ دار ہو۔

(iii) ممبر کا شراکت دار

(iv) ایسے ٹرسٹ کا ٹرسٹی جس کے ماتحت ممبر یا ممبر کے خاندان فرد کو فائدہ پہنچ رہا ہو، یا

(v) کمپنیز آرڈیننس 1984ءکی ذیل میں آنے والی کوئی کمپنی جس میں ممبر یا اُس کا نامزدہ یا ممبر کے خاندان کا کوئی فرد ڈائریکٹر ہو یا اُس کے پاس کمپنی کے قابل ذکر شیئرز ہوں۔

(d) ''قانونی تجارتی سرگرمیاں'' قانونی تجارتی سرگرمیوں سے مراد وہ تمام کام جو زون کے انٹرپرائزز ، مال تیار کرنے، تجارت کرنے یا خدمات فراہم کرنے کے لیے کرنے کے مجاز ہیں۔

(e) مفاد کا ٹکراؤسے مراد ایسی صورتِ حال، جہاں ایک شخص کے فیصلے اُس کے اپنے مفاد سے ٹکرا جاتے ہیں۔

(f) ''کنٹریکٹر'' سے مراد وہ شخص جسے، خصوصی اقتصادی زونز اتھارٹی یا ڈویلپر، یا وفاقی صوبائی حکومت نے خصوصی اقتصادی زون ڈویلپ کرنے کے لیے مقرر کیا ہو۔

(g) Co.Developer سے مراد ڈویلپر کا ساتھی جو ڈویلپر کے ساتھ خصوصی اقتصادی زونی کے قیام ڈویلپمنٹ اور چلانے میں معاون کار ہو۔

(h) Domestic Tariff Area سے مراد پورا پاکستان جس میں پاکستان کی سمندری حدود اور ساحلی علاقہ شامل ہے، سوائے خصوصی اقتصادی زون جو ٹیکس حدود سے مستثنیٰ ہے۔

(i) Force Majeure Eventسے مراد کوئی واقعہ جس کا پہلے نہ ہو بشمول قدرتی آفات، بلوے، جنگ یا دہشت گردی کے واقعات جو کسی بھی شخص کی استعداد کے باوجود روکے نہ جاسکتے ہوں۔

(j) ''انفراسٹرکچر'' سے مراد، صنعتی تجارتی یا سماجی انفراسٹرکچر یا دیگر سہولیات، جو خصوصی اقتصادی زون کی ڈویلپمنٹ اور اپریشن کے لیے ضروری ہوں، یا ایسی دیگر سہولیات جن کا کہا جائے۔

(k) Manufactureسے مراد بنانا، پیدا کرنا، گھڑنا، جوڑنا دوبارہ کار آمد بنانا (Re-cycle) عمل سے گزارنا یا ہاتھ سے یا مشین سے ایک نئی پراڈکٹ معرض وجود میں لانا جس کا ایک الگ نام، خصوصیت یا استعمال ہو، بشمول عمل کاری مثلاً ریفریجریشن، کٹنگ، پالشنگ، بلینڈنگ، مرمت، ری میکنگ، ری انجینئرنگ اور زراعت، ماہی پروری (Aquaculture)، نسل کشی حیوانات، گل بانی، باغبانی،ماہی گیری Pisciculture، مرغبانی، Sericulture، Viticultureاور کان کنی، پیٹرولیم اور ری فائننگ۔

(l) ''ماسٹر پلان'' سے مراد ایسا نقشہ /منصوبہ جس میں خصوصی اقتصادی زون کی حدود اور Layoutاور بنیادی سول انجینئرنگ کی تفصیلات دکھائی گئی ہوں۔

(m) ''کم از کم سرمایہ کاری کی کثافت'' سے مراد وہ کثافت جو کل اخراجات، بشمول زمین، عمارت اور آلات کو زمین کے علاقہ سے تقسیم کرنے سے متعین کی جائے۔

(n) پلاٹ کوریج کا کم از کم تناسب: سے مرادہ وہ تناسب جو عمارت کی تعمیر میں آنے والے علاقے کو خالی زمین کے ایریا سے تقسیم کرنے پر حاصل ہو۔

(o) خالص مالیت (Net worth) سے مراد وہ رقم جو کسی شخص کے اثاثہ جات کی ادائیگیوں سے زیادہ ہو۔

(p) ''پرنسپل افسر'' جب کسی کمپنی کے حوالے سے بڑے افسر کا ذکر کیا جائے گا، تو اِس سے مراد ایسا شخص ہوگا جس کا کمپنی پر کلیتاً کنٹرول ہوگا، یا اُسے کمپنی /تنظیم چلانے اُس کے تمام معاملات پر فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا ہوگا، اُس کا کوئی بھی نام ہو۔

(q) ''ممنوع تجارتی سرگرمیاں'' اِن سے مراد ایسی اشیاءتیار کرنا تجارت کرنا یا خدمات فراہم کرنا جس کی زون انٹرپرائزز، تجارتی تنظیموں اور مختلف سپلائرز کو زون میں کرنے کی اجازت نہ ہو۔

(r) Person فرد، پاکستانی ریزیڈنٹ یا پاکستان سے باہر سکونت کا، اور بشمول کوئی ایجنسی، دفتر یا برانچ جو اُس فرد کی ملکیت ہو یا اُس فرد کے کنٹرول میں ہو؛ ہندو غیر منقسم فیملی؛ کو اپریٹو سوسائٹی؛ کمپنی چاہے پاکستان میں ان کارپوریٹ ہو یا پاکستان سے باہر ان کارپوریٹ ہو؛ ایک فرم، ایک پرایئیٹ کنسرن، افراد کی ایسوسی ایشن یا افراد کی تنظیم، چاہے پاکستان میں ان کارپوریٹ ہو یا نہ ہو، اور ایک لوکل اتھارٹی۔

(s) Prescribed سے مراد ان قواعد میں مذکور؛

(t) ''شیڈول'' سے مراد ان قواعد کا شیڈول ہے؛

(u) ''سیکشن'' سے مراد خصوصی اقتصادی زونز ایکٹ 2012ءکا سیکشن ہے، جب تک کہ اس کے برعکس مخصوص نہ کیا جائے۔

(v) ''خصوصی اقتصادی زون اتھارٹی'' سے مراد، اس ایکٹ کے سیکشن 10، اور اِن قواعد کی غرض و غایت کے تحت قائم شدہ خصوصی زون اتھارٹی، جس میں اسلام آباد کیپٹل ٹیری ٹوری (ICT) کے لیے سیکشن (2) 8کے تحت قائم کردہ بورڈ آف انوسٹمنٹ شامل ہے۔

(w) زون منظوری کا معیار:۔سے مراد ایسا Criteriaجو خصوصی اقتصادی زون اتھارٹی اور بورڈ آف اپرووَلز کسی علاقے کو بطور زون ڈویلپ کرنے کی منظوری دینے یا منسوخ کرنے کے لیے اپناتی ہے۔

(x) Zone Category سے مراد ایسا زمرہ جو بورڈ آف اپرووَلز، خصوصی اقتصادی زونز کے لیے مقرر کرتا ہے جو فاضل فوائد کے لیے فاضل شرائط کے تحت چلایا جاتا ہے۔

2۔ تمام دیگر الفاظ او راظہار جس کا اِن قواعد میں استعمال ہوا مگر تصریح نہیں کی گئی، اُن سے مراد وہی ہوگی جو ایکٹ میں دی گئی ہے۔

باب-II
سیکرٹریٹ اور ملازمت

3۔ **بورڈ آف انوسٹمنٹ بطور سیکریٹریٹ بورڈ آف اپرووولزاور اپرووولز کمیٹی**

1۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ اِس ایکٹ کی غرض و غایت کے لیے بورڈ آف اپرووولز اور اپرووولز کمیٹی کے سیکرٹریٹ کا کام کرے گا۔

2۔ سیکرٹریٹ (Secertariat) بورڈ آف اپرووولز اور اپرووولز کمیٹی کو اِس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے ضروری معاونت کرے گا۔

3۔ سیکرٹریٹ، ایکٹ کے سیکشن 8میں دیئے گئے تمام عمومی اور خصوصی کارہائے منصبی انجام دے گا، اور وہ کام بھی کرے گا جو بورڈ آف اپرووولز وقتاً فوقتاً تفویض کرے گا۔اس میں درج ذیل شامل ہیں:۔

(a) تمام اجلاسوں کے لیے Secretariat Supportکی فراہمی۔

(b) پالیسی اور تحقیقاتی مدد کی فراہمی۔

(c) باہمی رابطہ کاری میں مدد کی فراہمی۔

(d) کانفرنسوں، سیمیناروں Group Discussionsاور دیگر اسی ذیل کی سرگرمیوں کاانعقاد کرنے میں مدد۔

(e) اس ایکٹ یا قواعدکے مقاصد کے حصول یا اس کے حصول میں ممدومعاون بننے والے تمام کام اور چیزیں کرنا۔

4۔ **افسران اوراہلکاروں کی ملازمت**

1۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ اِس ایکٹ میں دیئے گئے مقاصد کے حصول کے لیے اوراپنی ذمہ داریاں بہ احسن ادا کرنے کے لیے ضرورت کے مطابق افسران اور اہل کار کا تقرر کرے گا۔

2۔ ایسی تقرری کے شرائط و ضوابط منڈی میں مسابقانہ ہوں گے، تاکہ ان ذرائع کو پر کشش بناکر اپنے پاس رکھا جاسکے۔تمام تقرریاں مقررہ تعلیمی، ٹیکنکل یا پیشہ وارانہ تعلیم اور تجربہ کے مطابق کی جائیں گی۔ان تقرریوں میں مروجہ قواعد و ضوابط کے مطابق صوبوں کا کوٹہ ہوگا۔

باب۔ III
عہدوں کی مدت

5۔ **عہدوں کی مدت**

1۔ **بورڈ آف اپروولز**

(a) افسر بلحاظ عہدہ بورڈ کے ممبران کے مدت ملازمت، جس کا ذکر سیکشن 5(1)(i) تا 5(1)(xviii) میں کیا گیا ہے، اُن کے افسر بلحاظ عہدہ ختم ہونے کے ساتھ ختم ہوجائے گی۔

(b) سیکشن 5(1)(xviii) میں مذکور پیشہ ور افراد کی مدت ملازمت 3۔سال ہوگی، بشرطیکہ، وہ وقت سے پہلے عہدہ کے لیے نااہل یا مستعفی ہوجائیں۔ایسے پیشہ ور افراد کا پاکستان میں کام کرنے کا ثابت شدہ تجربہ 15سال ہونا چاہیے۔اور درج ذیل میں کسی میں۔

(i) ہائر ایجوکیشن کمیشن کے باقاعدہ منظور شدہ ادارے سے معاشیات/فنانس/مینجمنٹ سائنسز/قانون؛ میں ماسٹر کی ڈگری ہونی چاہیے؛

(ii) چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ یا بی ایس سی/بی ای ان انجینئرنگ ہوں اوراعلیٰ سطح انڈسٹریل ڈویلپمنٹ /اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اور ایڈمنسٹریشن کا تجربہ رکھتے ہوں۔

(c) سیکشن 5(1)(i) تا 5(1)(xviii)کی ذیل میں آنے والے عہدوں کے خالی ہونے پر اُس عہدے پر آنے والے افسر کے چارج سنبھالنے پر خالی آسامی پُر تصور ہوگی۔بورڈ اف اپروولز کا سیکرٹری ایسے افراد کو اُن کی defaultممبر شپ کے بارے میں مطلع کرے گا او رانہیں آخری تین اجلاسوں کی کارروائیوں کی روداد فراہم کرے گا۔

(d) سیکشن5(1)(xviii)کے تحت بھرتی شدہ پیشہ ور افراد کی خالی ہونے والی اسامی 30دنوں میں پُر کی جائے گی۔سیکرٹری بورڈ آف اپروولز انہیں اُن کے رول کے بارے میں مختصراً بتائے گا اور گزشتہ 3سالوں کے اجلاسوں کی کارروائیوں کی روداد فراہم کرے گا۔

2۔ **اپروولز کمیٹی**

(a) افسر بلحاظ عہدہ اپروولز کمیٹی کے ممبران جن کا ذکر ایکٹ کے سیکشن (7 (1) (i، 7 (1) (ii)اور (7 (1) (ivمیں کیا گیا ہے، کی مدت ملازمت اُن کے افسر بلحاظ عہدہ ختم ہونے کے ساتھ ختم ہوجائے گی۔

(b) ایکٹ کے سیکشن (7 (1) (iiiکے تحت اپروولز کمیٹی کے تعینات شدہ ممبران کی مدت ملازمت 3سال ہوگی، بشرطیکہ وہ وقت سے پہلے نا اہل ہوجائیں یا مستعفی ہوجائیں۔

(c) مختلف نجی شعبہ جات اور علاقہ جات کے نمائندگان درج ذیل ہوں گے:۔

(i) مختلف شعبہ جات کے نجی شعبہ کے نمائندگان میں کم از کم 3افراد پاکستان کی معیشت کے چوٹی کے پرفارمنگ شعبہ جات کی ایسوسی ایشن کے چیئر پرسنز ہوں گے، جس میں مینوفیکچرنگ، ٹریڈ اینڈ سروسز میں سے ایک ایک ہوگا۔

(ii) مختلف ریجنز میں سے نجی شعبہ کی نمائندگی کرنے والے نمائندگان کی تعداد کم از کم 7ہوگی؛ یعنی چاروں صوبوں میں سے ایک ایک، فاٹا سے ایک اسلام آباد دارالحکومت کے علاقے سے ایک اور گلگت بلتستان سے ایک یہ

نمائندگان ہر صوبہ، FATA، ICTاور گلگت بلتستان کے چوٹی کے ایکسپورٹر/چوٹی کے ٹیکس گزار/کاروباری ہوں گے۔

(iii) دو Co-optedممبران ہوں گے جن کی قاعدہ (b)(1)5میں مخصوص اہلیت اور شرائط ہوں گی۔

3۔ خصوصی اقتصادی زون اتھارٹی

(a) وزیر اعلیٰ اور بورڈ آف اپرووولز جن ممبران کی تقرری کریں گے اُن کی تخصیص سیکشن(f)(3)10میں کی گئی ہے، جو خالصتاً نجی شعبہ سے ہوں گے۔اور اُن کی اہلیت یہ ہوگی کہ وہ قومی یا بین الاقوامی شہرت کا کاروباری ہو یا ایسا شخص ہو جس نے معاشیات یا قانون کی بیچلر کی ڈگری حاصل کر رکھی ہو اور اُس کا اِن میں سے کسی بھی شعبہ میں 15سال کا تجربہ ہو۔

(b) خصوصی اقتصادی زون اتھارٹی (SEZA) کے چیف ایگزیکٹو افسر کا تقرر متعلقہ صوبے کا وزیر اعلیٰ کرے گا۔وہ ایک پیشہ ور ہوگا جس کا مشہور آگنائزیشنز کو قومی سطح پر چلانے اور انتظام کرنے کا کم از کم 15سال کا تجربہ ہوگا۔مذکورہ CEOترجیحاً کم از کم معاشیات/فنانس/مینجمنٹ سائنسزمیں ایم اے ہوگا، یا پیشہ کے لحاظ سے چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ یا انجینئرنگ میں اس کے مساوی اہلیت رکھتا ہو، جس کا بین الاقوامی فنانس ڈویلپمنٹ اداروں یا غیر ملکی سرمایہ کاری سے واسطہ رہا ہو۔

4۔ خصوصی اقتصادی زون کمیٹیاں

(a) خصوصی اقتصادی زون کمیٹی کے افسر بلحاظ عہدہ جن کی تفصیل سیکشن (2) 23 کے تحت دی گئی ہے، کے عہدے کی مدت اُن کے متعلقہ عہدہ سے فارغ ہونے کے ساتھ ہی ختم ہوجائے گی۔

(b) عہدہ خالی ہوجانے کے بعد نئے اہل کار کے اُس عہد ہ کا چارج سنبھالتے ہی وہ آسامی پر تصور ہوگی۔وہ خصوصی اقتصادی زون کا سیکرٹری مذکورہ اشخاص کو اُن کو ڈی فالٹ ممبر شپ کے بارے میں معلومات دے گا۔او رانہیں گذشتہ 3سالوں کے درمیان میں ہونے والے اجلاسوں کی روداد فراہم کرے گا۔

(c) خصوصی اقتصادی زون کمیٹی کا سیکرٹری ایک پیشہ ورانہ اہلیت کا کارپوریٹ سیکرٹری ہوگا جس کا کم از کم 10سالہ تجربہ ہوگا۔

باب۔IV

مفاد کا اظہار

6۔ مفاد کا اظہار:۔

1۔ بورڈ آف اپرووِلز، اپرووِلز کمیٹی، زون اتھارٹی یا زون کمیٹی کا کوئی ممبر جو اِس عہدہ کا چارج سنبھالنے سے پہلے کوئی معاملہ جو معقول طور پر مفاد کے ٹکراؤ کا باعث بن سکتا ہو ظاہر نہیں کرے گا، وہ اِس عہدہ سے نا اہل اور برطرف کردیا جائے گا۔

2۔ بورڈ آف اپرووِلز، اپرووِلز کمیٹی، زون اتھارٹی یا زون کمیٹی کا کوئی ممبر جس کا بلواسطہ یا بلاواسطہ مفاد ہو یا اُس کے اہل خانہ کے کسی فرد یا اُس سے وابستہ کسی افراد سے کوئی مفاد وابستہ ہو، جس کا معاملہ بورڈ، کمیٹی، اتھارٹی کے پاس زیر غور ہو وہ متعلقہ حکام کو اپنے مفاد اور اُس کی نوعیت کے بارے میں ظاہر کرے گا۔

3۔ ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اس انکشاف کو بورڈ آف اپرووِلز، اپرووِلز کمیٹی، زون اتھارٹی یا زون کمیٹی جو بھی صورت ہو، اس کے اجلاس کی روداد میں ریکارڈ کیا جائے گا جس میں اس معاملہ پر بحث کی گئی تھی۔

(a) بورڈ آف اپرووِلز، اپرووِل کمیٹی، زون اتھارٹی یا زون کمیٹی، جو بھی صورت ہو، اُس خاص معاملہ کے بارے میں اجلاس میں نہیں بیٹھے گا نہ ہی بحث یا فیصلہ میں حصہ لے گا،

(b) بورڈ آف اپرووِلز، اپرووِلز کمیٹی، زون اتھارٹی یا زون کمیٹی جو بھی صورت ہو، کے کورم میں شامل نہیں ہوگا۔

4۔ بورڈ آف اپرووِلز، اپرووِلز کمیٹی، زون اتھارٹی یا زون کمیٹی کا کوئی ممبر جو ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اپنا مفاد افشاء کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ یا مس کنڈکٹ کا مرتکب ہوتا ہے جس کی تصریح ایکٹ کے سیکشن (1) 3 میں کی گئی ہے، فوراً عہدہ سے برطرف کردیا جائے گا اور آئندہ کسی پبلک آفس کے عہدہ کے لیے نا اہل ہوجائے گا۔

5۔ بورڈ آف اپرووِلز، اپرووِلز کمیٹی، زون اتھارٹی یا زون کمیٹی کا کوئی فیصلہ یا کارروائی محض اِس بنا پر غیر موثر نہیں ہوگی کہ متعلقہ اجلاس میں کسی ممبر نے مفاد افشا کرنے اِس قاعدہ کی خلاف ورزی کی ہے۔

7۔ شفافیت:۔

ایک یا ان قواعد کے تحت تمام اتھارٹیز اپنے تمام کارہائے منصبی شفاف انداز میں ادا کرے گا۔ تمام معلومات منجملہ مینڈیٹ اور اختیارات، رکنیت، اجلاس، ایجنڈا، کارروائی، مفاد کا ٹکراؤ، رپورٹ اور سفارشات ممکن حد تک راز داری مجروح کیے بغیر ویب سائٹ پر دی جائیں گی جن تک عام آدمی کی رسائی ہوگی۔

باب۔ V

اجلاس

8۔ اجلاس

1۔ بورڈ آف اپرووولز

(a) 21دنوں کی پیشگی نوٹس مع ورکنگ پیپرز پر جملہ ممبران کا اجلاس طلب کیا جائے گا۔

(b) بورڈ آف اپرووولز، بورڈ آف انوسٹمنٹ او رخصوصی اقتصادی زون اتھارٹی کے چیئر پرنس بورڈ اف اپرووولز کے سیکرٹری کو تحریراً وجوہات بیان کرکے ہنگامی اجلاس بلانے کی درخواست کرسکتے ہیں۔سیکرٹری بورڈ آف اپرووولز، بورڈ آف اپرووولز کے چیئر مین یا بورڈ اف انوسٹمنٹ کے چیئرمین سے مشاورت کے ساتھ معاملہ کی فوری نوعیت کے پیش نظر 21دنوں کم نوٹس پر ممبران کا اجلاس طلب کرسکتا ہے۔

(c) بورڈ آف اپرووولز کے اجلاس کی درخواست موصول ہونے پر سیکرٹری بورڈ آف اپرووولز اجلا س کے انعقاد کے لیے موزوں وقت اور مقام کا فیصلہ کرکے اجلاس منعقد کرنے کا نوٹس جاری کرے گا۔

(d) چیئر پرسن بورڈ آف اپرولز یا سیکریٹری بورڈ اف انوسٹمنٹ بورڈ آف اپرولز کے اجلاس میں شرکت کے لیے ایسے افراد کو مدعو کرسکتا ہے جن کی موجودگی اجلاس کے ایجنڈا کے کسی ایٹم پر باخبر بحث کے لیے معاون ہو۔

(e) سیکرٹری، بورڈ آف اپرووولز کے تمام اجلاسوں کی کارروائی کی روداد ریکارڈ کرے گا اور ان پر دستخط کرے گا اورانہیں سات دن کے اندر اجلاس کے ممبران کی رائے کے لیے ارسال کرے گا۔اجلاس کی روئیداد دونوں طو رپر ریکارڈ کی جائے گی: قابل عمل ٹیم کے لحاظ سے اور ایجنڈا کے لحاظ سے۔

(f) اجلاس کی کارروائی کے منٹس/روداد ممبران کو ارسال کرنے کے 14دنوں کے اندر اگر کوئی اعتراض موصول نہیں ہوتا تو منٹس/روداد پر اگلے اجلاس میں چیئر پرسن دستخط فرماکر منٹس کی منظوری دیں گے اور توثیق کریں گے۔

(g) پچھلے اجلاس کے فیصلوں پر عمل در آمد اورپیش رفت کا اگلے اجلاس میں جائزہ لیا جاوے گا اور ہدایت جاری کی جائیں گی، جب تک کہ اُن پر عمل در آمد نہیں ہوجاتا۔

(h) بورڈ آف اپرووولز کے تمام احکامات اور فیصلوں اور اس کی جاری کردہ جملہ دیگر ہدایات پر سیکرٹری بورڈ یا اِس ضمن میں بورڈ آف اپرووولز کا کوئی اختیار یافتہ ممبر اُس کے لیے توثیقی دستخط کرے گا۔

(i) اجلاس کے چیئر پرسن کا فیصلہ کن ووٹ ہوگا۔اگرکسی معاملہ کے حق اور مخالفت میں برابر ووٹ آجاتے ہیں تو چیئرمین کا ووٹ فیصلہ کن ہوگا۔

(j) بورڈ آف اپرووولز کے کسی عمل یا کارروائی پر کوئی اعتراض نہیں کیا جائے گا، کہ اس میں کوئی آسامی خالی تھی یا بورڈ کی تشکیل میں کوئی خاص تھی۔

(k) چیئر مین کی اجازت کے بغیر اجلاس میں کوئی کارروائی ایجنڈا کے بغیر شامل نہیں ہوگی۔

2۔ **اپرووولز کمیٹی**

(a) ہرصوبہ کا چیف سیکریٹری اور گلگت بلتستان، فاٹا اور صوبائی خصوصی اقتصادی زون اتھارٹیز کے چیف ایگزیکٹو افسران اِس ایکٹ کے سیکشن (iv) 7کے تحت Cooptedہوں گے، او رانہیں ووٹ دینے کا اختیار ہوگا۔

(b) ایکٹ کے سیکشن 7کے تحت تشکیل کردہ اپروولز کمیٹی کے اجلاسوں کا انعقاد حسب ضرورت ہوگا۔

(c) اپروولز کمیٹی کا اجلاس اپروولز کمیٹی کے چیئر پرسن کے احکامات پر 21۔دنوں کے پیشگی نوٹس پر بلایا جائے گا۔مذکورہ اجلاس کے نوٹس کے ساتھ ایجنڈا آئیٹم کے مطابق ورکنگ پیپرز ہوں گے۔

(d) اجلاس کی صدارت چیئر مین بورڈ آف انوسٹمنٹ کریں گے۔چیئر مین کی غیر موجودگی میں اجلاس میں حاضر ممبر اپنے درمیان میں سے کسی ممبر کو اجلاس کی صدارت کے لیے منتخب کریں گے۔

(e) اپروول کمیٹی کورم 50فیصد ممبران پر مشتمل ہوگا۔

(f) اپروولز کمیٹیوں کے جملہ فیصلے سادہ اکثریت سے ہوں گے۔کوئی اختلافی رائے آئے گی تو اُسے اجلاس کی کارروائی کے منٹس/روداد میں خصوصاً لکھا جائے گا۔

(g) کسی معاملہ میں بحث کے دوران حق اور مخالفت میں برابر ووٹ آنے کی صورت میں چیئر مین کا ووٹ فیصلہ کن ہوگا۔

(h) سیکرٹری بورڈ اف اپروولز/بورڈ آف انوسٹمنٹ، بطور سیکرٹری اپروولز کمیٹی کے بھی کام کرے گا۔

(i) چیئر پرسن یا سیکرٹری بورڈ آف انوسٹمنٹ، اپروولز کمیٹی کے اجلاس میں ایسے افراد کو خصوصی شرکت کی دعوت دے سکتا ہے، جن کی موجودگی اجلاس کے ایجنڈا کی کسی آئٹم پر زیادہ باخبر بحث کے لیے معاون ہو۔

(j) اپروولز کمیٹی کے جملہ اجلاسوں کی کارروائی کی روداد سیکرٹری لکھیں گے، دستخط کریں گے او رکمیٹیوں کے ممبران کو 7۔دنوں کے اندر اُن کی رائے حاصل کرنے کے لیے ارسال کریں گے۔

(k) اجلاس کی روداداگرممبران کوارسال کرنے کے چودہ دن بعد کوئی اعتراض موصول نہیں ہوتاتواس کی توثیق اور تصدیق متصور ہوگی۔اس رودادپر چیئر مین اگلے اجلاس میں دستخط کریں گے جو منظوری اور مقاصد کی نشاندہی کا ثبوت ہوگا۔

(l) اپروولز کمیٹی کے جاری کردہ احکامات او رفیصلوں اور تمام دیگر ہدایات پر اپروولز کمیٹی کے سیکرٹری یا اُس کی جگہ اُس کے اختیار یافتہ کسی ممبر کے توثیقی دستخط ہوں گے۔

(m) اپروولز کمیٹی بورڈ آف اپروولز کی معاونت کرے گی۔کمیٹی بورڈ آف اپروولز کو اپنی سفارشات حتمی منظوری کے لیے ارسال کرے گی۔

(n) اپروولز کمیٹی کا کوئی عمل یا کارروائی محض اس بنا پر قابل اعتراض نہیں ہوگی، کہ کسی ویکنسی کی موجودگی یا اپروولز کمیٹی کی تشکیل میں کوئی نقص تھا۔

(o) اپروولز کمیٹی کے ایجنڈا میں موجود کسی ٹیم پر چیئر پرسن کی منظوری کے بغیر بحث نہیں ہوگی۔

3۔ سیکرٹری کے کارہائے منصبی:

سیکرٹری بورڈ آف انوسٹمنٹ بطور سیکریٹری بورڈ آف اپروولز کے بھی کام کرے گا۔

سیکریٹری منجملہ دیگر:۔

(1) حسب ہدایت اجلاسوں کے نوٹس تیار کرے گا او رجاری کرے گا۔

(2) اجلاسوں کے تمام ورکنگ پیپرز تیار کرے گا۔

(3) روداديں ریکارڈ کرے گا، انہیں مشتہر کرے گا اور اُن سے متعلقہ یا اُن سے وابستہ تمام ہنگامی معاملات دیکھے گا۔

(4) اجلاسوں کے تمام ریکارڈ رکھے گا۔

(5) مطلوبہ دستاویزات کی تصدیق کرے گا اور جاری کرے گا۔

(6) کسی بھی مطلوبہ فورم میں حاضر ہوگا۔

(7) مختلف دستاویزات، رپورٹس،معیاری عملی طریقہ کار(SOPs)وغیرہ تیار کرے گا۔جو ایکٹ کے نفاذ کے لیے وقتاً فوقتاً مطلوب ہوں، کنسلٹنٹ کو رکھے گا۔

(8) ویب پورٹل کے چلانے کو یقینی بنائے گا۔

سیکرٹری اِن کے علاوہ وہ فاضل کام بھی کرے گا جو بورڈ آف اپرووولز او راپرووولز کمیٹی، جو بھی صورت ہو، اُسے تفویض کریں۔

باب-VI
زون ریگولیشنز

9۔ زون درخواستوں کا روڈ میپ

1۔ خصوصی اقتصادی زون اتھارٹیز اپنے متعلقہ صوبوں کی ضرورت کا تعین کرکے؛فاٹا، گلگت بلتستان اور اسلام آباد کیپٹل ٹیرٹریICTجو بھی صورت ہو، کے لیے خصوصی اقتصادی زونز کا بروقت اپنا پلان پیش کریں گی۔

2۔ خصوصی اقتصادی زون اتھارٹیز ضروریات کے مطابق بورڈ آف اپروول کے غور او رمنظوری کے لیے ترجیحی بنیادوں پر زون درخواستیں تیار کریں گی۔

3۔ وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتیں، نجی فریقین جو خصوصی اقتصادی زونز قائم کرنے کی خواہش مند ہوں، اپنی تجاویز اپنے متعلقہ زون اتھارٹیز کو دیں گے۔متعلقہ اتھارٹیاں مطلوبہ درخواستیں تیار کرکے بورڈ آف اپروولز کو زیر غور لانے کے لیے ارسال کریں گی۔

4۔ زون اتھارٹی زون تجاویز پر مبنی درخواستیں زیر غو رلائے گی۔صرف اُن درخواستوں پر غور کیا جائے گا جو ذیلی قاعدہ1کے تحت دیئے گئے تقاضوں کے مطابق بورڈ آف اپروولز کے غور کرنے او رمنظوری دینے کے قابل ہوگی۔

5۔ بورڈ آف اپروولز کسی خاص زون یا زمرہ کے لیے خصوصی اہلیت اور منظوری کے معیار کا تعین کرسکتا ہے۔تاہم عام زون کے لیے عام معیار و اہلیت اِن قواعد کے شیڈول اول کے منسلکہ-5میں پہلے سے موجود ہے۔

6۔ زون اتھارٹیاں اجازت شدہ تجارتی سرگرمیوں اور ممنوعہ سرگرمیوں کی ایک فہرست تیار رکھے گا جن کا اطلاق خصوصی زو ن یا زمرہ کے زون کی صنعت اور کاروبار پر ہوتا ہو، جسے ٹارگٹ کرنے کی کوشش ہو۔یہ فہرستیں ذیلی قاعدہ (1) کے تحت قومی اور علاقائی ترقیاتی ضروریات سے ہم آہنگ ہوں گی۔

7۔ زونز اتھارٹیاں اجازت شدہ اور ممنوع تجارتی سرگرمیوں یا دونوں میں یا زون کے کسی زمرہ یا خصوصی زون میں ترمیم کرسکتی ہیں۔

8۔ جو ڈویلپر تجارتی سرگرمیوں یا ممنوعہ سرگرمیوں کی فہرست یا فہرستوں میں تبدیلی کا خواہش مند ہو وہ متعلقہ زون اتھارٹی کو اِس تبدیلی کے بارے میں تفصیلاً جواز دے گا کہ اگر مطلوبہ تبدیلی کی جاتی ہے تو اِس سے کیا فرق پڑے گا اوراگر یہ تبدیلی نہیں کی جاتی تو اِس سے کیا فرق پڑے گا۔زون اتھارٹی بورڈ آف اپروولز کی منظوری کے لیے کیس تیار کرنے میں ضروری فاضل معلومات اور دستاویزات طلب کرسکتی ہے۔کیس کی منظوری یا نامنظوری یا جزوی منظوری کی اطلاع متعلقہ ڈویلپر کو دے دی جائے گی۔

9۔ جو زون انٹرپرائزز ایسی تجارتی سرگرمیاں جاری رکھنا چاہئیں یا اُن میں تبدیلی لانا چاہیں جو کسی بھی فہرست کے تحت نہ آتی ہوں، زون کمیٹی بورڈ آف اپروولز کو ارسال کرے گی۔بورڈآف اپروولز درخواست کو منظور کرے گا یا پالیسی معاملہ کے تحت مسترد کر دے گا۔

10۔ زون درخواست کے تقاضے اور فارمیٹ

زون درخواست کے مقتضیات ان قواعد کے منسلکہ-6کے شیڈول اور ایکٹ کے سیکشن 11کے تحت دی گئی ہیں۔بورڈ کسی خصوصی زون یا زون کے زمرہ کے لیے ہر صوبہ اور اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری کے لیے خصوصی مقتضیات کا اعلان کرسکتا ہے۔

زون درخواست کا خاکہ اِن قواعد کے شیڈول اول کے منسلکہ۔7میں دیا گیا ہے۔زون اتھارٹی زون درخواست میں واضح طور پر اُن صنعتوں کے زمرہ اور حجم کے بارے میں تخصیص کرے گی۔

زون کے لیے درخواست موصول ہونے پر سیکرٹری بورڈ آف انوسٹمنٹ /بورڈ آف اپروولز درخواست کے مکمل ہونے کی تصدیق کرے گا۔ نامکمل درخواست، درخواست گزار کو واپس بھیج دی جائے گی، تاکہ وہ کمی دور کرکے دوبار درخواست دے سکے۔

بورڈ اپنے طے کردہ پراسیس کے مطابق درخواست پر غور کرے گا، جو قواعد 15کے تحت اور دی گئی زون اہلیت اور اِن قواعد کے منسلکہ۔5کے شیڈول۔1کے معیاد منظوری کے مطابق ہوگا۔

بورڈ حسب ضرورت زون اتھارٹی سے کوئی فاضل معلومات، دستاویزات طلب کرسکتا ہے جو دی گئی درخواستوں کی منظوری کے لیے ضروری ہوں۔

11۔ پہلے سے موجود زون

1۔ پہلے سے موجود زون، زون اتھارٹی کو اُس کی طرف سے درخواست دائر کرنے کو کہہ سکتا ہے یا اتھارٹی خود اپنی طرف سے پہلے سے موجود زون اتھارٹی کی ایکٹ کے تحت قابل استحقاق فوائد کے لیے درخواست دے سکتی ہے۔اِس ضمن میں:۔

(a) کسی مزید انفراسٹرکچر کی ضرورت نہ ہونے کی صورت میں زون درخواست کے ساتھ ڈویلپمنٹ پلان دینے کی ضرورت نہیں۔

(b) موجودہ زون اگر پہلے سے 80فیصد پر ہے تو مارکیٹ پلان درخواست کے ہمراہ دینا ضروری نہیں۔

2۔ نئے زون انٹرپرائز کے داخلہ کا معیار وضع کیا جائے گا اور اِس کا اطلاق پہلے سے موجود اُن انٹرپرائز پر نہیں ہوگا جو پہلے سے چل رہے ہیں۔

3۔ پہلے سے موجود زون کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی بار کے بغیر زمین کے حقوق یا زمین کی لیز کے حقوق، جو بھی صورت ہو اور تمام غیر ڈویلپ زمین کے حقوق رکھتا ہو۔

4۔ تمام زون انٹرپرائزز جنھوں نے ابھی اپنی زمین ڈویلپ نہیں‌کی، اُن کے پاس زمین کے حقوق یا زمین کی لیز کے حقوق اور جو بھی صورت ہو ہوں۔اور زمین ہر طرح کے بار سے آزاد ہو۔

12۔ خصوصی اقتصادی زون کی توسیع:۔

پہلے سے منظور شدہ اور مشتہر شدہ، زون چاہیں تو اِس میں توسیع کی درخواست کرسکتے ہیں۔مذکورہ بالا قاعدہ 10کے تحت جو مقتضیات نئے زون کے لیے ہیں وہی پہلے سے موجود زون کے لیے ہوں گی۔بورڈ آف اپروولز اِن قواعد کے منسلکہ۔5کے شیڈول اول میں دی گئی اہلیت اور منظوری کے معیار اور پراسیس کے تحت درخواستوں پر غور کرے گا۔بورڈ زون میں توسیع کی درخواست درج ذیل قاعدہ 16کے تحت منظوریا مسترد کرسکتا ہے۔

13۔ مجوزہ خصوصی اقتصادی زون کے لیے عوامی سماعت

زون اتھارٹی زون کے لیے یا زون میں توسیع کے لیے عوامی سماعت کرے گا۔ سماعت کے لیے 30دنوں کا نوٹس دیا جائے گا۔جس میں پبلک تمام ممبران کے لیے عام سماعت ہوگی۔سماعت کی کارروائی کے منٹس زون درخواست کے حصہ کے طو رپر فراہم کیے جائیں گے۔

14۔ انفراسٹرکچر ضروریات

1۔ ہر زون کا موزون انفراسٹرکچر ہوگا، جو اس کے انٹرپرائزز کے لیے کافی ہوگا۔زون درخواست میں کیے زون کی صورت میں طے شدہ انفراسٹرکچر اور پہلے سے موجود زون کی صورت میں موجود انفراسٹرکچر کی دیکھ بھال اور مرمت کی تفصیلات دی جائیں گی۔

2۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ اور صوبائی انوسٹمنٹ پروموشن اتھارٹیز ایکٹ اور ان قواعد کے تحت دیکھیں گی کہ وفاق اور صوبائی حکومت اور ان کے متعلقہ محکمے اور ادارے زون کو مطلوبہ انفراسٹرکچر فراہم کر رہے ہیں۔

3۔ صوبائی زون اپنے متعلقہ صوبائی ماحولیاتی تحفظ کی ایجنسی، اور فاٹا، گلگت بلتستان اور اسلام آباد کیپٹل ٹیرٹری کے طے شدہ معیارات اور ضروریات پر عمل در آمد کی ذمہ دار ہوں گے اور پاکستان ماحولیاتی تحفظ کی ایجنسی اور صوبائی ماحولیاتی تحفظ کی ایجنسی، جیسی بھی صورت ہو کے معیارات کا خیال رکھیں گی۔

4۔ روڈز /سڑکیں

ایک مجوزہ خصوصی اقتصادی زون کی اندرونی اور بیرونی روڈ کا مناسب انفراسٹرکچر ہوگا جو زون کو بڑے ٹرانسپورٹ ذرائع، مثلاً ہائی ویزایئر پورٹس اور بندرگاہوں سے ملائے گا جو لگائی جانے والی صنعتوں کو مطلوبہ سپورٹ فراہم کریں گی۔

(الف) اگر موجود سڑکیں ناکافی ہوں تو وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتیں زون تک مناسب سڑک کی رسائی یقینی بنائیں گی۔

(ب) زون کے احاطہ کے اندر کی سڑکوں کانقشہ اور حدود اربعہ زون کی درخواست میں دیا جائے گا۔اندرونی سڑکیں مکمل طورپر فٹ پاتھوں کے ساتھ ہوں گی اور اُن کی رسائی ہر پلاٹ کے زیرو پوائنٹ تک ہوگی۔اندرونی سڑکیں دیئے گئے معیار کے مطابق ہوں گی۔جن کی مناسب دیکھ بھال کی جائے گی۔اندرونی سڑکیں طے شدہ معیار پر پوری اترتی ہوں گی۔

5۔ بجلی

وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتیں ہر زون کے زیرو پوائنٹ تک بلا تعطل بجلی کی فراہمی کی ذمہ دار ہوں گی۔اور زیروپوائنٹ سے ہر پلاٹ تک بجلی پہنچانے کی ذمہ داری زون ڈویلپر کی ہوگی۔

6۔ قدرتی گیس

وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتیں مطلوبہ پریشر کے مطابق گیس ضروریات پوری کرنے کو یقینی بنائیں گی۔اس سلسلہ میں

(a) ایک زون اتھارٹی متعلقہ گیس پائپ لائن کمپنی سے مطلوبہ مقدار میں گیس فراہم کرنے او رگیس انفراسٹرکچر کم از کم زون کے زیروپوائنٹ تک بنانے کاوعدہ لے گی۔

(b) ڈویلپر زون کے زیروپوائنٹ سے زون کے ہر پلاٹ تک گیس فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

7۔ پانی

زون کا مطلوبہ مقدار اور اچھی کوالٹی کا پانی ہوگا۔اس ضمن میں:۔

(a) وفاقی اور صوبائی حکومتیں، جو بھی صورت ہو، زون کے زیرو پوائنٹ تک آب رسانی کا انتظام کریں گی۔

(b) زیروپوائنٹ سے زون کے ہر پلانٹ تک پانی تقسیم کرنے کی ذمہ داری زون ڈویلپر کی ہوگی۔

8۔ سیوریج/ڈرین

زون کے اندر زون کا مناسب اور تیز سیوریج اور ڈرین ایج نظام ہوگا۔اس سلسلہ میں میں:۔

صوبائی اور وفاقی حکومتیں، جو بھی صورت ہو، زون کے زیرو پوائنٹ تک سیوریج /ڈرین ایج نظام فراہم کریں گی؛ اور

زون کے اندر ہر پلاٹ کے سیوریج/ڈرین ایج نظام کی فراہمی زون ڈویلپر کی ہوگی۔

9۔ ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ (گندے پانی کی صفائی)

ہر زون متعلقہ ماحولیاتی تحفظ ایجنسی کی سفارشات کے مطابق ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ کی یقین دہانی کرائے گا۔

10۔ مواصلات

زون کے پاس جملہ مواصلاتی انفراسٹرکچر ، بشمول ٹیلی فون، انٹرنیٹ اور کیبل ٹیلی وژن ہوگا۔

11۔ سیکورٹی

زون کے اندر اور باہر زون کی موزوں سیکورٹی کی سہولیات ہوں گی۔اِس سلسلہ میں:۔

(a) زون اتھارٹی زون کی حفاظت کے لیے اُس علاقے کے اندر جس کا ذکر ایکٹ کے سیکشن 32میں دیا گیا ہے، خصوصی پولیس فورس کا انتظام کرے گی۔

(b) ڈویلپر زون کے اردگرد مقررہ بلندی کی دیوار بنائے گا جس پر سیکورٹی کیمرہ جات/چیک پوسٹ حسبِ ہدایت اور حسب وعدہ تعمیر کرے گا۔

(c) ڈویلپر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ زون کے تمام داخلی راستو پر محفوظ رسائی ہو؛ اور

(d) ڈویلپر زون کے داخلی راستوں پر تعیناتی کے لیے مناسب مسلح سیکورٹی عملہ کا انتظام کرے گا جس کے پاس ضروری اسلحہ اور زون کے اندر گشت کے لیے گاڑیاں ہوں گی۔

12۔ بلڈنگ کوڈ

زون کے اندر تمام سٹرکچر بلڈنگ کوڈ کے مطابق ہوں گے۔جو فراہم کیا جائے گا۔

13۔ آگ پر قابو پانے کی سہولیات

زون کے پاس آگ پر قابو پانے کے لیے موزوں سہولیات ہوں گی۔اس سلسلہ میں :۔

(a) زون اتھارٹی زون کے اندر پبلک فائر فائٹنگ کی سہولیات کی مناسب فراہمی یقینی بنائے گی۔

(b) ڈویلپر زون کے اندر انڈسٹری کے حوالے سے مناسب استعداد کی فائر فائٹنگ سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گا۔

14۔ میڈیکل کی سہولیات

زون کے پاس مناسب طبّی سہولیات، خصوصاً burn unitہوگا۔اِس ضمن میں:۔

(a) زون اتھارٹی زون کے نہایت قریب عوامی ہسپتال کی فراہم یقینی بنائے گی جس میں کم از کم 20بستروں کا برن کے علاج کی سہولت ہو۔

(b) ڈویلپر زون کے اندر ایک ہسپتال مع ڈسپنسری تعمیر کرے گا جس میں زخموں خصوصاً برن کا علاج ہوگا، جو زون کے اندر اور آس پاس کے رہائشی ملازموں اور اُن کے اہل خانہ کی طبّی ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی ہو۔

اس سہولت کے چلانے اور قائم رکھنے کے اخراجات ڈویلپر برداشت کرے گا۔یہ اخراجات دیکھ بھال کے اخراجات میں سے/لیز رینٹل، نہ نفع نہ نقصان کی بنیاد پر پورے کیے جائیں گے۔

15۔ تعلیمی اور ووکیشنل ٹریننگ سہولیات

زون کی ضرورت کے مطابق تعلیمی اور ووکیشنل ٹریننگ سہولیات ہوں گی۔اِس ضمن میں:۔

(a) زون اتھارٹی ملازمین کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے لیے تعلیمی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی۔اور

(b) ٹیکنکل اور انٹرپرینیور کی سہولیات کے علاوہ کوالٹی کے لحاظ سے مخصوص ٹیکنکل ٹریننگ سینٹر قائم کیا جائے گا جہاں تربیت کے لیے تربیت کار پیدا کیے جائیں گے تاکہ کوالٹی کے مسئلہ کو حل کیا جاسکے اور مال کے ضیاع کو کم سے کم کیا جاسکے اور نئی ٹیکنالوجی /مصنوعات کو اپنایا جاسکے۔ڈویلپر صنعت کے لحاظ سے خاص ٹیکنکل ٹریننگ سہولت کے لیے ایک عمارت فراہم کرگا، اس سہولت کے دینے اور دیکھ بھال کے تمام اخراجات ڈویلپر میٹینس چارجز/لیز رینٹل سے حاصل ہونے والی آمدن سے پورے کرے گا جو نہ نفع نہ نقصان کی بنیاد پر ہوگا۔زون اتھارٹی کسی صوبائی یا وفاقی افرادی قوت کی ترقی/ٹیکنکل ٹریننگ ادارے کو مختصر المعیاد ایڈوانس ٹریننگ کورسز شروع کرنے کی درخواست کرسکتی ہے۔

16۔ زون درخواستوں کی جانچ کا عمل

جانچ کا عمل درج ذیل ہوگا۔

1۔ زون درخواستوں کی ابتدائی جانچ اِس بات کا جائزہ لینے کے لیے کی جائے گی کہ کیا درخواست مقررہ زون اہلیت او رمنظوری کے معیار پر پوری اترتی ہے اِن قواعد کے تحت دیئے گئے ہیں۔جو درخواستیں مقررہ معیار پر پورا نہ اترتی ہوں گی انہیں وجوہات ریکارڈ کرکے مسترد کردیا جائے گا مقررہ معیار پر پوری اترنے والی درخواستوں کو مزید تفصیلی جانچ کے لیے رکھ لیا جائے گا۔

2۔ زون درخواست کی تفصیلی جانچ میں درج ذیل شامل ہوگا، جو صرف اِن تک محدود نہیں ہوگا۔

(a) محل و قوع کا موزوں ہونا؛

(b) قابل عمل ہونے کی اسٹڈی کا نتیجہ؛

(c) منصوبہ بند انفراسٹرکچر کی موزونیت؛

(d) منصوبہ کے قابل ہونے کی جانچ؛

(e) انڈسٹریل مکس اور سرگرمیوں کی موزونیت؛

(f) زمین کے حصول کے پلان کا قابل عمل ہونا؛

(g) زون کے داخلہ کے معیار کی موزونیت؛

(h) ماحولیاتی تاثر کی جانچ؛

17۔ زون درخواست پر فیصلہ

بورڈ آف اپروولز باقاعدہ جانچ کے بعد درخواست مسترد، منظور یا شرائط، جو بورڈ موزوں سمجھے، کے ساتھ 90دنوں میں منظور کرسکتا ہے۔

1۔ بورڈ اگر درخواست مسترد کرے گا تو وہ اس کی مختصراً وجہ بتائے گا۔

2۔ اگر بورڈ زون درخواست مسترد کرتا ہے تو وہ درخواست میں موزوں ترامیم تجویز کرے گا، جس کے بعد درخواست بورڈ کے لیے قابل قبول ہوگی، اگر متعلقہ وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتیں یا نجی فریق، جو بھی صورت ہو، تجویز کردہ ترمیم قبول کرلیتے ہیں، تو مذکورہ زون درخواست ترمیم کے بعد دوبارہ داخل کرائی جاسکتی ہے اور بورڈ اُس درخواست کو منظور کرسکتا ہے، بشرط یہ کہ دیگر حالات تبدیل نہ ہوں۔

3۔ اگر بورڈ آف اپروولز زون کی منظوری کی درخواست منظور کرتا ہے تو منظوری کے مراسلہ میں منظوری کی شرائط، اگر کوئی ہوں درج کرے گا، بشمول درج ذیل مگر اِن تک محدود نہیں مثلاً زمین کا حصول، ڈویلپمنٹ معاہدہ اور عوامی افادہ کے انتظامات۔

4۔ اگر بورڈ زون درخواست کی فاضل شرائط کے ساتھ منظوری دیتا ہے۔جو درخواست گزار کو پوری کرنی ہوں تو بورڈ ان شرائط کو قبول کرنے یا ان درآمد کی آخری تاریخ سے درخواست گزار کو مطلع کرے گا۔اگر درخواست گزارعائد کردہ شرائط تسلیم کرلیتا ہے یا مقررہ وقت تک اُن پر عمل درآمد کرلیتا ہے تو مذکورہ زون درخواست منظور کرلی جائے گی۔

18۔ ڈویلپرز کی شارٹ لسٹنگ

1۔ بورڈ کی طرف سے زون درخواست کی منظوری پر متعلقہ زون اتھارٹی 60دنوں کے اندر زون کے لیے ڈویلپر کے انتخاب کا م معیار،بولی کی جانچ کا معیار، مدت اور طریقہ کارکو قانون کےمطابق تیار کرے گا۔

2۔ مذکورہبالا ذیلی قاعدہ (1) کے تحت بورڈ BOA کی منظوری سے SEZ اتھارٹی دلچسپی لینے والے ڈویلپر سے عوامی اشتہار کے ذریعہ منظورشدہ ٹرم آف ریفرنس کے مطابق 30دنوں کے اندراظہار دلچسپی کے ٹینڈر طلب کرے گی۔

3۔ اظہار دلچسپی کی دعوت کا اشتہار کم از کم 2روزناموں میں، جن کی وسیع اشاعت ہو، دیا جائے گا اور متعلقہ ویب سائٹ پر بھی رکھا جائے گا۔

4۔ ڈویلپر کی شارٹ لسٹنگ کا پراسیس متعلقہ زون اتھارٹی کے قواعد و ضوابط کے مطابق کیا جائے گا، جو پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی2004سے ہم آہنگ ہوگا جس کا اطلاق وفاقی حکومت کے تحت قائم کردہ تمام اداروں پر ہوتا ہے۔

5۔ جو ڈویلپرز اظہار دلچسپی داخل کریں گے انہیں منظور شدہ ڈویلپر سلیکشن معیار کے مطابق شارٹ لسٹ کیا جائے گا۔

6۔ شارٹ لسٹنگ کا طریقہ کار ایکٹ کے سیکشن 4اور 14کے تحت داخل کردہ زون درخواستوں کے لیے نہیں اپنایا جائے گا۔جیسا کہ ایکٹ کے سیکشن (1) 13میں دیا گیا ہے۔

19۔ ٹینڈر دستاویزات اور مہر بندبولیاں

1۔ شارٹ لسٹ کے لیے /اہل ڈویلپرز کو ٹینڈر دستاویزات مع معاہدہ کا ڈرافٹ بطور ٹینڈر کے حصہ/بولی کی دستاویزات جن میں مقررہ وقت میں بولیاں طلب کی گئیں، جاری کیے جائیں گے۔

2۔ بولی سے قبل متعلقہ زون اتھارٹی اہلیت یافتہ ڈویلپرز، جنہیں ٹینڈر دستاویزات دی گئی ہو، کے ساتھ اُن کے ٹینڈر دستاویزات کے بارے میں سوالات کے جوابات دینے اور اُن کے شعور کو بہتر بنانے اور مشکلات کے ازالہ کے لیے ایک میٹنگ کرے گی۔

3۔ بولی داخل کرانے کی مدت بولی سے قبل کی میٹنگ کے دن سے 30دنوں تک ہوگا۔

4۔ مہر بند بولی کی دستاویزات مقررہ تاریخ پر دفتری اوقات میں وصول کی جائیں گی۔دفتری اوقات کے بعد موصول ہونے والی بولیاں زیر غور نہیں لائی جائیں گی۔

5۔ مقررہ اوقات کے اندر موصول ہونے والی بولیوں کی جانچ، بولی جانچنے کے معیار کے مطابق کی جائے گی۔

20۔ بولیوں کی جانچ او رکامیاب بولی دہندگان کا انتخاب

1۔ ٹیکنکل اور مالی بولیاں/تجاویز جو موصول ہوں گی، کی جانچ پہلے سے طے شدہ معیار کے مطابق الگ الگ کی جائے گی۔جیسے ان قواعد کے شیڈول اول کے منسلکہ۔9میں دیا گیا ہے۔

2۔ طے شدہ معیار کے مطابق زون اتھارٹی ٹیکنکل اور مالی بولیوں/تجاویز میں سے ایک ڈویلپر کو منظور کرے گی۔

21۔ نئے زون کے لیے ڈویلپمنٹ معاہدات

1۔ زون اتھارٹی کامیاب بولی دہندہ ڈویلپر کے ساتھ ڈویلپمنٹ معاہدہ طے کرے گی اور معاہدہ طے پاجانے پر، معاہدہ حتمی منظوری کے لیے بورڈ آف اپرووولز کو جمع کروائے گی۔

2۔ اگر بنیادی انفراسٹرکچر یا سروسز کی فراہمی میں تیسرے فریق کی ضرورت ہو تو ایسا معاہدہ بھی ڈویلپمنٹ معاہدہ کے ساتھ منسلک کیا جائے گا۔

3۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ کے مندرجات جن کا حوالہ درج بالا ذیلی قاعدہ (1) میں دیا گیا ہے، خالصتاً زون سے متعلق ہوں گے، لیکن اِن میں وہ مندرجات بھی ہوں گے جو اِن قواعد کے شیڈول کے منسلکہ۔8میں دیئے گئے ہیں۔

22۔ پہلے سے موجود زونز کے لیے ڈویلپمنٹ معاہدہ

(1) زون اتھارٹی اگر نشاندہی کرتی ہے کہ کسی موجود زون جس نے زون کا درجہ حاصل کرنے کی درخواست کی ہو یا جسے زون اتھارٹی ایکٹ کے سیکشن 15کے تحت زون کا درجہ دلانے کے لیے منتخب کرے، اور محسوس کرے کہ اُسے بحالی/بہتری/یا مزید ڈویلپمنٹ کی ضرورت ہے تو زون اتھارٹی ایک ڈرافٹ ڈویلپمنٹ معاہدہ مع زون درخواست تیار کرکے بورڈ آف اپرووولز کو بھیج سکتی ہے۔

(2) اگر بنیادی انفراسٹرکچر یا سروسز کی فراہمی میں تیسرے فریق کی ضرورت ہو اُس کے ساتھ معاہدے بھی ڈویلپمنٹ معادہ کے ساتھ منسلک کیے جائیں گے۔

(3) موجودہ زون کے موجود ڈویلپر، جس نے زون کا درجہ حاصل کرنے کی درخواست کی ہو یا جسے زون کا درجہ دلانے کے لیے منتخب کیا گیا ہو، اُسے ڈویلپر کی اہلیت کے معیار، جو اِس ایکٹ کے سیکشن 19کے تحت ڈویلپر کی اہلیت کے لیے مقرر ہے، پر عمل در آمد کرنا ہوگا۔

4۔ زون درخواست منظور ہونے پر موجودہ ڈویلپر کی عبوری منظوری دی جاسکتی ہے کہ وہ منظوری موثر ہونے سے قبل اونر شپ کو ری سٹرکچر کرے۔

5۔ زون اتھارٹی، زون درخواست منظور ہونے اور ڈویلپر کے ذیلی قاعدہ (3) اور (4)کی مقتضیات پوری کرنے کے بعد، مذکورہ ڈویلپر کے ساتھ ڈویلپمنٹ معاہدہ طے کرے گی اور بات چیت کے ذریعہ طے شدہ معاہدہ حتمی منظوری کے لیے بورڈ آف اپرووولز کو بھیجے گی۔

23۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ کا ایک ساتھ داخل کرنا

(1) زون اتھارٹی زون درخواست اور ڈویلپمنٹ معاہدہ منظوری کے لیے ایک ساتھ بورڈ آف اپروولز کو داخل کرواسکتی ہے اور سلیکشن پراسیس کو چھوڑ سکتی ہے، اگر سیکشن 14کی شرائط پوری کردی گئی ہوں۔

2۔ ڈویلپر اِن قواعد کے شیڈول اول کے منسلکہ 9میں دیئے گئے بولی کی جانچ کے معیار کے مطابق تکنیکی و مالی تجویز داخل کرے گا، تاکہ زون ڈویلپمنٹ کے لیے اس اہلیت کی جانچ ہوسکے۔

24۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ پر بورڈ آف اپروولز کا فیصلہ

1۔ بورڈ آف اپروولز ڈویلپمنٹ معاہدہ زون اتھارٹی کے بورڈ کو بھیجنے کے 60دنوں کے اندر منظور یا مشروط منظور یا مسترد کرے گا۔

2۔ اگر بورڈ ڈویلپمنٹ معاہدہ منظور کرتا ہے تو وہ منظوری کی ضروری شرائط بھی دے گا۔

3۔ اگر بورڈ بات چیت کے ذریعہ طے شُدہ ڈویلپمنٹ معاہدہ منظور نہیں کرتا تو وہ مسترد کرنے کی وجوہات ریکارڈ کرے گا۔زون اتھارٹی ڈویلپمنٹ معاہدہ میں ترمیم کرکے /مسترد ہونے کی وجوہات دور کرکے ڈویلپمنٹ معاہدہ دوبارہ منظوری کے لیے بورڈ کو بھیجے گا۔اُسی ڈویلپر کو دوبارہ ڈویلپربننے کا موقع فراہم کیا جائے گا، تاہم اگر مذکورہ ڈویلپر معاہدہ میں تبدیلی کے لیے رضا مند نہیں ہوتا تو نئے سرے سے مسابقانہ بولی کے پراسیس کے ذریعہ نئے ڈویلپر کو منتخب کیاکیا جائے گا۔

4۔ بورڈ آف اپروولز ترمیم شدہ ڈویلپمنٹ معاہدہ مشروط یا غیر مشروط منظور کرسکتا ہے۔مزید یہ کہ وہ ڈویلپر کی طرف سے خاص شرائط پوری کرنے تک منظوری روک سکتا ہے۔

5۔ اگر انفراسٹرکچر یا سروسز کی فراہمی کے معاہدات تیسرا فریق پورے نہیں کرتا، پھر بھی بورڈ ڈویلپمنٹ معاہدہ مشروط طو رپر منظور کرسکتا ہے، اور معاہدہ پورا کرنے کی ایک موزوں ڈیڈ لائن دے سکتا ہے جو سال سے زیادہ نہیں ہوگی۔جس کا اطلاق مشروط منظوری کی تاریخ سے ہوگا۔

6۔ اگر مشروط منظوری کا وقت گزر جاتا ہے تو بورڈ زون اتھارٹی کی ڈویلپر سلیکشن پراسیس دوہرانے کا کہہ سکتا ہے یا زون منظوری منسوخ کرسکتا ہے۔

7۔ بورڈ آف اپروولز، ڈویلپر کا انتخاب یا ڈویلپمنٹ معاہدہ مسترد کرسکتا ہے اور زون اتھارٹی کو دوبارہ پراسیس کرنے کا کہہ سکتا ہے۔اگر بورڈ اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ مسائل لا علاج ہیں، زون کی مشروط منظوری منسوخ کرسکتا ہے۔

8۔ اگر مسابقانہ بولی کے پراسیس، ڈویلپمنٹ معاہدہ کے طے کرنے یا کسی مادی معاملہ میں شفافیت پر شکایات ہوں تو ڈویلپر زون اتھارٹی کے ذریعہ یا براہ راست بورڈ کے پاس جاسکتا ہے۔بورڈ ایکٹ کے سیکشن 13کے تحت مسئلہ حل کرے گا۔

25۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ کی خلاف ورزی

اگر کوئی ڈویلپر، ڈویلپمنٹ معاہدہ کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کرتا، تو متعلقہ زون اتھارٹی متعلقہ ڈویلپر کو نوٹس کے ذریعہ اُس کی خلاف ورزی کو دور کرنے کا کہے گی۔ازالہ کا ٹائم اور طریقہ ڈویلپمنٹ معاہدہ کی شرائط کے مطابق ہوگا۔ڈویلپر کے نوٹس پر کان نہ دھرنے کی وجہ سے ڈویلپمنٹ معاہدہ معطل یا منسوخ ہوسکتا ہے۔

26۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ کی معطلی

1۔ زون اتھارٹی ڈویلپمنٹ معاہدہ معطل کرسکتی ہے اگر ڈویلپر معاہدہ کی شرائط پوری نہیں کرتا اور معاہدہ کی خلاف ورزی درست نہیں کرتا؛

2۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ منسوخ کرنے کا اختیار صرف بورڈ کے پاس ہے، اگر زون اتھارٹی بورڈ کو ایسا کرنے کی سفارش کرے۔

3۔ معطلی ایک ماہ سے زیادہ نہیں ہوگی۔اگر خاص وجوہات کی بنا پر معطلی کا دورانیہ ایک ماہ سے بڑھ جاتا ہے تو مفاد عامہ میں معاہدہ ختم کردیا جائے گا۔

4۔ دوران معطلی ڈویلپر کسی قسم کی مراعات/مفاد کا اہل نہیں ہوگا۔

5۔ دوران معطلی ڈویلپر ماہانہ جرمانہ ادا کرے گا۔جرمانہ کی رقم ڈویلپمنٹ معاہدہ میں مخصوص کی جائے گی۔

6۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ کی معطلی کے دوران زون کے تصدیق شدہ انٹرپرائزز کو اُن کی ترغیبات ملتی رہیں گی۔

7۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ کی معطلی کے دوران، ڈویلپر زون کمیٹی میں اپنی پوزیشن عارضی طور پر خالی کردے گا۔ قاعدہ 28کے تحت مقررکردہ ایڈمنسٹریٹر چیئر پرسن کی جگہ لے لے گا۔

8۔ زون اتھارٹی کی سفارش یا اپنے ارادے پر اگر بورڈ محسوس کرے کہ ڈویلپر کے بغیر زون کا کام نہیں چل سکتا تو موزوں شرائط کے تحت دوران معطلی ڈویلپر اور ڈویلپمنٹ معاہدہ کو بحال کرسکتا ہے۔

9۔ معطل شدہ ڈویلپر ڈویلپمنٹ معاہدہ کے تحت اپنی پراپرٹی، حقوق اور ذمہ داریاں بورڈ کے منظور کردہ کیس دیگر شخص کو منتقل کرےگا۔بورڈ مجوزہ شخص کی اُسی طرح جانچ کرے گا جو قاعدہ 19بالا میں دیا گیا ہے۔اگر وہ شخص جس کے نام انتقال ہونا ہے بورڈ منظور کرلیتا ہے تو نئے ڈویلپر کے ساتھ بورڈ معاہدہ بحال کردے گا۔

27۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ کی منسوخی

1۔ بورڈ درج ذیل حالات میں ڈویلپمنٹ معاہدہ منسوخ کرسکتا ہے۔

(a) اگر معطلی کی مدت ایک ماہ سے بڑھ گئی ہو:۔

(b) زون کے ڈویلپمنٹ مرحلے کے دوران زون معاہدے میں خلاف ورزی واقعہ ہوگئی۔

(c) طے ہوجائے کہ ڈویلپر کے معاہدے کی خلاف ورزی کے ازالہ کا کوئی امکان نہیں۔

(d) ڈویلپر مالی طو رپر دیوالیہ ہوچکا ہے۔

(e) ڈویلپر، ایکٹ یا قواعد کے تحت مقرر کردہ ایڈمنسٹریٹر کو لاگت ادا کرنے میں ناکام رہا ہے۔

2۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ کی منسوخی پر ڈویلپر کو زون سے موصول کردہ تمام ترغیبات، واپس کرنا ہوں گی۔

28۔ ڈویلپر کے لیے اپیل

1۔ باقاعدہ معطلی یا منسوخی سے قبل ڈویلپر ذاتی طو رپر سنے جانے کا حق رکھتا ہے۔جس میں ڈویلپر اپنے کونسل کے ذریعہ بورڈ کے سامنے پیش ہوگا:۔

2۔ پابندی، معطلی سے ناراض ڈویلپر، یا اپنی اہلیت کی منسوخی سے ناخوش ڈویلپر ایکٹ یا قواعد کے تحت تنازعات حل کرے کے متبادل فورموں میں ریلیف حاصل کرنے کا حق رکھتا ہے۔

29۔ زون ایڈمنسٹریٹر کی تقرری

1۔ زون اتھارٹی، زون معاہدہ کی معطلی کے دوران کام چلانے کے لیے ایک عبوری ایڈمنسٹریٹر مقرر کرے گی یا ایسے عبوری اقدامات کرے گی، جو وہ ضروری سمجھے۔

2۔ ڈویلپمنٹ معاہدہ کے تحت ڈویلپر کے تمام حقوق اور ذمہ داریاں ایڈمنسٹریٹر کو منتقل ہوں گی۔

3۔ معطلی کے عرصہ میں ایڈمنسٹریٹر کی اجرت ڈویلپر سے وصول کی جائے گی۔

30۔ ڈویلپر کے انتخاب کے لیے دوبارہ ٹینڈر دینا

1۔ ایک بار ڈویلپمنٹ معاہدہ منسوخ ہونے کی صورت میں زون اتھارٹی نئے ڈویلپر کے انتخاب کے لیے دوبارہ نئے ٹینڈر دے گی۔

2۔ نئے ٹینڈر دینے کا وہی پراسیس ہوگا جو قواعد کے قاعدہ 17تا 19میں دیا گیا ہے۔اگر اصل معاہدہ میں کوئی ترمیم کی جاتی ہے تو اِسے منظوری کے لیے بورڈ کو پیش کیا جائے گا۔

3۔ زون اتھارٹی، تکنیکی لحاظ سے اہلیت یافتہ ڈویلپرز میں سے سب سے زیادہ مالی تجویز دینے والے بولی دہندہ کی تجویز منظور کرے گی۔

4۔ بورڈ سے منظوری کے بعد نیا ڈویلپمنٹ معاہدہ کیا جائے گا اور اُسے نافذ کیا جائے گا۔

5۔ کسی بھی اہلیت یافتہ ڈویلپر کا انتخاب نہ ہونے کی صورت میں بورڈ کے پاس درج ذیل متبادل ہوں گے۔بورڈ ایڈمنسٹریٹر کے عرصہ میں توسیع کرسکتا ہے اور متعلقہ زون اتھارٹی کو نئے ڈویلپر کے انتخاب کے لیے دوبارہ ٹینڈر دینے کا کہہ سکتا ہے یا زون کا درجہ منسوخ کرسکتا ہے۔

31۔ زمین کا حصول

1۔ زون اتھارٹی ترجیحاً ڈویلپر کے نام پر زمین حاصل کرے گی جس کی لاگت ڈویلپر ادا کرے گا۔اتھارٹی اپنے نام سے بھی زمین حاصل کرسکتی ہے، بشرطیکہ اپنے نام سے حاصل کردہ زمین اتھارٹی ڈویلپر کو لیز پر دے گی جس کی مدت اتھارٹی طے کرے گی۔

2۔ زون درخواست کی صورت میں، جہاں زون اتھارٹی، زون درخواست کی منظوری ڈویلپر کے کہنے پر لینی ہے جس کے نام پر زمین کی ملکیت ہو، ڈویلپرز زمین انٹرپرائز ز کو فروخت کرسکتا ہے یا انہیں لیز پر دے سکتا ہے۔

3۔ اگر سرکاری زمین زون بنانے کے لیے استعمال کی گئی ہو تو وہ زمین کم ا زکم 50سالوں کے لیے لیز پر دی جائے گی، اِس میں ایکٹ کے سیکشن (16 (2) (cکے مطابق توسیع کی جائے گی۔

4۔ جہاں زون کے لیے زمین حاصل کی جائے، خصوصاً زرعی زمین تو اِس زمین پر گذر بسر کرنے والے لوگوں کو (Skill) مہارتیں، تربیت دی جائے گی، تاکہ انہیں زون کے اندر ملازم کے طو رپر شامل کیا جاسکے، اور انہیں اُن کی تعلیم اورمہارت پر ملازمت دینے کو ترجیح دی جائے گی۔

32۔ پراپرٹی کی پابندیاں

زون اتھارٹیاں ایکٹ کے تحت زمین حاصل کرسکتی ہے اور قابل انتقال اور ناقابل انتقال پراپرٹی اپنے پاس رکھ سکتی ہیں لیکن انہیں فروخت کرنے، لیز پر دینے، مارٹگیج کرنے، نکالنے یا انتقال کرنے کا اختیار نہیں ہوگا، سوائے یہ کہ ایکٹ کے مقاصد سے متعلقہ کس امر کے لیے۔

33۔ زمین کا استعمال

زون، زمین کا 70فیصد علاقہ زون انٹرپرائزز استعمال کریں گے۔

34۔ زمین کے استعمال کرنے کی استعداد

زون اتھارٹی زمین کے استعمال کی استعداد کے معیار مختص کرے گی جسے تمام انٹرپرائزز کو ملحوظ خاطر رکھنا ہوگا۔

35۔ زون ڈویلپر کا زون انٹرپرائزز کو زمین کی سب لیز

1۔ ڈویلپر جسے زون اتھارٹی کی طرف سے زمین لیز پر ملے گی۔سوائے، جس کا اختیار، مذکورہ بالا قاعدہ (2) 30کے تحت دیا گیا ہے، ڈویلپر وہ زمین آگے صرف زون انٹرپرائزز کو قانون کے تحت اجازت شدہ تجارتی سرگرمیوں کے لیے لیز پر دے دے گا۔

2۔ ذیلی لیز کے معاہدہ کی شرائط وہی ہوں گی جو ڈویلپر اور زون اتھارٹی کے درمیان معاہدے میں درج ہوں گی۔

3۔ ڈویلپر، زون داخلہ کے لیے درخواست منظور ہونے پر زون اتھارٹی کے ساتھ ناقابل انتقال پری سب لیز ایگریمنٹ ز(یعنی Provissional sub lease Agreement) کرے گا۔

4۔ ڈویلپر، زون انٹرپرائز کے ساتھ، جس نے تجارتی آپریشنز میں 6ماہ پورے کرلیے ہوں، اور زون داخلہ کی درخواست منظور ہونے کی تاریخ سے 24ماہ میں تعمیراتی سرگرمیاں پوری کرلی ہوں، یا وہ توسیعی مدت جو منظو رکی گئی ہو، سے ایک باقاعدہ ذیلی لیز معاہدہ کرے گا۔

5۔ زون انٹرپرائزکا سب لیز ایگریمنٹ کا انتقال

زون انٹرپرائز زمین کا سب لیز ایگریمنٹ صرف اِس صورت میں منتقل کرے گا، جب:۔

(a) مذکورہ زون انٹرپرائز زون میں داخل ہونے کے معیار پر پورا اترے گا۔تب وہ زمین کی سب لیز کا اہل ہوگا، جیسا کہ اِن قواعد کے شیڈول اول کے منسلکہ۔I میں دیا گیا ہے۔

(b) زون انٹرپرائز جس کے نام زمین ٹرانسفر ہونی ہے کسی طور نادہندہ نہ ہو اور اُس کے ذمہ کوئی واجب الادا واجبات نہ ہوں۔

(c) رئیل اسٹیٹ سرگرمیوں کالین دین۔

(d) مقررہ ٹرانسفر فیس جمع کرادی گئی ہو۔

(e) متعلقہ زون کمیٹی نے درخواست کا جائزہ لے لیا ہو اور درخواست کی سفارش کردی ہو۔

(f) متعلقہ زون اتھارٹی نے ٹرانسفر منظور کرلی ہو۔

6۔ زون انٹرپرائز کی زمین کی سب لیز کی منسوخی

اگر کوئی زون انٹرپرائز ایکٹ یا اِن قواعد مقتضیات کی مسلسل خلاف ورزی کرتا ہے اور ذاتی طو ر پر سماعت کے اور مشتہر کیے جانے کے بعد، ڈویلپر زمین کا سب لیز ایگریمنٹ زون کمیٹی کی سفارش پر منسوخ کرسکتا ہے اور اُس سے واجبات، بقایاجات، جرمانے او رکوئی دیگر اقدامات، جو فیصلہ کرے وصول کرسکتا ہے۔

36۔ زمینی قانون کا اطلاق

تمام عملے جو زون کی ترقی میں ملوث ہوں گے ماحولیات، ملازمت، حصول، بلڈنگ کوڈ کے قوانین پر عمل کریں گے اور ایکٹ کی عمل داری یقینی بنائیں گے۔

37۔ خصوصی اقتصادی زون کی حیثیت کی منسوخی

زون کی حیثیت منسوخ ہونے کی صورت میں:۔

اگر زون ابھی ڈویلپ نہیں ہوا، اور وہاں کوئی زون انٹرپرائز کام نہیں کررہے۔تو ڈویلپر نے زمین کی جو بھی ادائیگی کی ہوگی اُسے واپس کی جائے گی، اور ڈویلپمنٹ معاہدہ کے تحت، نقصان کا ازالہ اور جرمانے واپس کیے جائیں گے اور زون اتھارٹی آئندہ زمین کی ملکیت، اور زمین کے مستقبل کے بارے میں فیصلہ کرے گی؛ اور

باب۔ VII
خصوصی اقتصادی زون(SEZ) کمیٹی

38۔ خصوصی اقتصادی زون کمیٹیوں کا قیام

زون کمیٹی ایکٹ کے سیکشن 23کے تحت قائم کی جائے گی او ریہ ایکٹ کے مذکورہ بالا سیکشن میں دیئے گئے کارہائے منصبی کے مطابق کام کرے گی، اور مزید وہ کام بھی کرے گی جو بورڈ آف اپرووولز وقتاً فوقتاً اسے تفویض کرے گا۔

39۔ زون کمیٹی کا چارٹر

بورڈآف اپروولز، ڈویلپمنٹ ایگریمنٹ کی منظوری کے وقت زون کے لیے زون کمیٹی کے قیام کا چارٹر جاری کرےگا جیسا کہ ایکٹ میں دیا گیاہے۔

40۔ زون کمیٹی کا اجلاس

1۔ عام طو رپر کمیٹی کے اجلاس حسب ضرورت ہوں گے، تاہم ہر تین ماہ میں کم از کم ایک اجلاس ضروری ہے۔

2۔ کوئی بھی ممبر غیر معمولی اجلاس بلانے کے لیے چیئر پرسن اور سیکریٹری کو درخواست دے سکتا ہے، جس میں غیر معمولی اجلاس بلانے کے مخصوص ایجنڈا آئیٹم کی تفصیلات اور اُن کی وجوہات دی جائیں گی۔

3۔ چیئر پرسن عام مدت میں یا ممبر کی درخواست پر خصوصی اجلاس طلب کرے گا۔سیکریٹری اجلاس کا موزوں وقت اور مقام طے کرکے ممبران کو نوٹس کے ذریعہ ایجنڈا اور اجلاس سے مطلع کرے گا۔

4۔ کمیٹی کے اجلاس کا کورم ممبران کی تعداد کا 75فیصد ہوگا۔

(a) فیصلے اکثریت رائے سے ہوں گے۔

(b) ہر اجلاس کی روداد ریکارڈ کی جائے گی اور زون اتھارٹی اور بورڈ آف اپرووولز کو دی جائے گی۔

41۔ زون کمیٹی کی انتظامی اورنگرانی کی ذمہ داریاں

1۔ کمیٹی زون انٹرپرائزز سے زون میں داخلہ کی منظوری لینے کے لیے دی جانے والی درخواستوں کا جائزہ لے گی اور منظوری دے گی۔

2۔ اِن قواعد کے مطابق زون انٹرپرائزز کی تصدیق کرے گی۔

3۔ نگرانی رکھے گی تاکہ اِس بات کو یقینی بنایا جائے کہ زون انٹرپرائزز زون ریگولیشنز کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کررہے ہیں۔

4۔ زون کے ذیلی قوانین اور دیگر قابل اطلاق ضوابط کے مطابق عمل در آمد کا نفاذ کرے گی۔

باب-VIII
زون انٹرپرائز

42۔ زون انٹرپرائز کے داخلہ کا معیار

زون انٹرپرائز کے داخلہ کا معیار ان قواعد کے شیڈول اول کے منسلکہ-Iمیں دیا گیا ہے۔تاہم ہر قسم یا زمرہ کے انٹرپرائز کے داخلہ کے لیے خصوصی داخلہ معیار دیا جاسکتا ہے۔

43۔ زون انٹرپرائز کا داخلہ

1۔ ہر شخص جو زون انٹرپرائز قائم کرنے کا خواہش مند ہو، زون انٹرپرائزدرخواست کی 4نقول زون اتھارٹی کو جمع کروائے گا۔جیسا کہ منسلکہ 3میں دیا گیا ہے۔درخواست کے ساتھ وہ اِن قواعد کے شیڈول Iکے منسلکہ -2میں دیئے گئے دستاویزات بھی جمع کروائے گا۔

2۔ زون کمیٹی کا دفتر زون انٹرپرائزز انٹری درخواست کی وصولی کا باقاعدہ تصدیق نامہ جاری کرے گا اوردرخواست کی ایک ایک نقل صوبائی انوسٹمنٹ پروموشن اتھارٹی، زون اتھارٹی، زون سیکریٹریٹ/ہیڈ آفس اسلام آباد، ڈویلپر، بورڈ آف انوسٹمنٹ اور متعلقہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو برائے اطلاع اور ضروری اقدامات کے لیے ای میل/فیکس/ارسال کرے گا۔

3۔ زون انٹرپرائز کی داخلہ کی تمام درخواستوں کو زون کمیٹی، زون اتھارٹی اور بورڈ آف اپروولز کے لوگ جن کی اُن درخواستوں تک رسائی ہوگی، صیغہ راز میں رکھیں گے۔

4۔ متعلقہ زون کمیٹی 30ایام کار کے اندر زون انٹرپرائز داخلہ درخواست کا جائزہ لے گی۔زون کمیٹی ایسی فاضل دستاویزات/معلومات جو وہ ضروری سمجھے طلب کرسکتی ہے۔

5۔ زون درخواست، زون انٹرپرائز کے داخلہ کے معیار، زون کے قواعد و ضوابط اور متعلقہ ڈویلپمنٹ معاہدہ کے مطابق ہوگا۔

6۔ زون کمیٹی، زون انٹرپرائز داخلہ درخواست کی منظوری مقررہ فارمیٹ میں، جیسا کہ شیڈول اول، منسلکہ4میں دیا گیا ہے، 30ایام کار کے اندر درخواست گزار انٹرپرائز کو دے گی۔منظوری کی اطلاع، صوبائی انوسٹمنٹ پروموشن اتھارٹی، زون اتھارٹی، زون سیکریٹریٹ/ ہیڈ آفس اسلام آباد، ڈویلپر، بورڈ آف انوسٹمنٹ اور متعلقہ ضلعی حکومت کو دے گی۔زون کمیٹی زون انٹرپرائز کی داخلہ کی منظوری کی ایک نقل داخلہ کرنے کی سفارش، ڈویلپر کو بھیجے گی۔ڈویلپر زون کمیٹی کی منظوری کی وصولی کے بعد ایکٹ کے سیکشن 24کے مطابق انٹرپرائز کو زون میں داخلہ دینے سے متعلق ضروری اقدامات کرے گا۔

7۔ اگر زون کمیٹی زون میں داخلہ کی درخواست نامنظور کرتی ہے تو مسترد کرنے کی وجوہات بیان کرکے 30دنوں کے اندر رد کرنے کا خط جاری کرے گی۔درخواست گزار کو درخواست مسترد کرنے کے خلاف زون اتھارٹی کو اپیل کرنے حق ہوگا۔

8۔ درخواست گزار درخواست مسترد ہونے کی 30دنوں کے اندر اپیل دائر کرسکتا ہے۔اپیل موصول ہونے پر زون اتھارٹی کی ذیلی کمیٹی جسے اپیل سننے کا اختیار دیا گیا ہو، اگلے 30دنوں کے اندر اپیل کی سماعت کرے گی۔درخواست گزار مذکورہ سب کمیٹی کے سامنے بہ نفس نفیس یا اپنے اختیار یافتہ نمائندہ کے ذریعہ پیش ہوسکتا ہے۔زون اتھارٹی کی ذیلی کمیٹی، زون ضوابط او رڈویلپمنٹ معاہد ہ کے مطابق اپیل کی سماعت کرے گی اور اس کا فیصلہ ہر لحاظ سے حتمی ہوگا۔

44۔ بلڈنگ کوڈ کا نفاذ

1۔ ہر زون کمیٹی، زون بلڈنگ ضابطہ نافذ کرے گی، جس کا حوالہ قاعدہ (12) 14میں دیا گیا ہے۔زون کمیٹی اِس کام کے لیے کوالیفائیڈ، سرٹیفائیڈ انجینئرز کا ایک پینل مقرر کرے گی۔

2۔ پینل درخواست برائے داخلہ کے ساتھ دیئے جانے والے ابتدائی ڈیزائن کا جائزہ لے گا اور تسلی کرے گا کہ یہ زون کے بلڈنگ ضابطہ کے مطابق ہے۔پینل تشخیص 5ایام کار کے اندر مکمل کرے گااور زون کمیٹی کو فراہم کرے گا۔

3۔ پینل تفصیلی ڈرائنگ کا جائزہ لے گا اور زون انٹرپرائز کو زون کے اندر تعمیر کی اجازت ملنے سے پہلے منظوری دے گا۔پینل ڈرائینگ موصول ہونے کے 15دن کے اندر فیصلہ کرے گا۔

4۔ جب زون انٹرپرائزاپنی سہولت تعمیر کرلے گا تو پینل عمارت کا معائنہ کرے گا اور اِس بات کو یقینی بنائے گا کہ عمارت بلڈنگ ضابطہ کے مطابق تعمیر کی گئی ہے زون انٹرپرائز کی تصدیق سے پہلے پینل اپنی منظوری دے گا۔

5۔ جب زون انٹرپرائز نئی سہولیات تعمیر کرے گا، یاBasic Renountionsتعمیر کرے گا، پینل اِس کا معائنہ کرے گا اور تسلی کرے گا کہ عمارت کی تعمیر میں بلڈنگ کوڈ کا خیال رکھا گیا ہے۔جس سہولت میں بلڈنگ کوڈ کا لحاظ نہیں رکھا گیا ہوگا اُس میں کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

6۔ پینل زون کے اندر سہولیات وقفوں وقفوں سے معائنہ کرتا رہے گا کہ کہیں بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی نہ ہونے پائے۔

45۔ آپریشنز آف زون انٹرپرائز

زون انٹرپرائز6ماہ میں سہولیات کی تعمیر شروع کرنے کا پابند ہوگا اور زون کے اندر داخل ہونے کی درخواست منظور ہونے کے اندر یا ایسی مدت کے دوران جو زون اتھارٹی اجازت دے، مطلوبہ لائسنز اورپرمٹ حاصل کرنے کے بعد 24ماہ میں اجازت شدہ تجارتی سرگرمیاں شروع کرے گا۔

باب-IX

فوائداور ترغیبات

46۔ ترغیبات کی اہلیت

زون کی تصدیق سے زون کا ڈویلپر اور تصدیق شدہ انٹرپرائز فوائد کے حقدار ہوجاتے ہیں جو ایکٹ اور اِس بات میں مختص کیے گئے ہیں۔

47۔ ڈویلپر کے لیے ترغیبات

تصدیق شدہ زون ڈویلپر ایکٹ کے سیکشن 34اور 36کے مختص شدہ فوائد کا مستحق ہوگا۔

48۔ ترغیبات کی ایڈمنسٹریشن

ترغیبات کی ایڈمنسٹریشن، بورڈ آف اپروولز اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو اور لوکل ریوینو اتھارٹیز قائم کریں گی اور اُس کا انتظام کریں گی۔

49۔ پہلے سے موجود زونز کے لیے ترغیبات

1۔ پہلے سے موجود زونز جنہیں زون کے طو رپر منظور کرلیا جائے ترغیبات کے اہل ہوں گے۔

2۔ انٹرپرائزز زون کی منظوری ہونے سے قبل اپنی پیداوار کررہے تھے وہ ایکٹ کے سیکشن 15کے مطابق ترغیبات کے اہل نہیں ہوں گی۔

3۔ نئے زون انٹرپرائزز جو زون میں داخل ہوں گے۔زون کی تمام ترغیبات کے اہل ہوں گے، جیسا کہ ایکٹ میں دیا گیا ہے۔زون انٹرپرائزز جو موجودہ آپریشن میں جگہ حاصل کریں گے، نئے زون انٹرپرائز، کے طو رپر زون ترغیبات کے مستحق ہوسکتے ہیں بشرطیکہ وہ درج ذیل میں سے کم از کم ایک معیاد پر پورا اترتے ہوں:۔

(a) سائٹ پر آپریشن کی نوعیت تبدیل کی جائے گی کہ وہ مختلف مال تیار کریں، مختلف پراسیس یا مختلف سرگرمیاں اختیار کریں؛

(b) نیا زون انٹرپرائز پرانے انٹرپرائز سے آپ تعلق ختم کرے۔

50۔ علاقائی فوائد

علاقائی فوائدExtraterritorial Zonesکی تصریح بورڈ آف اپروولز فیڈرل بورڈ آف ریونیو اور سٹیٹ بنک آف پاکستان مل کر کریں گے۔ایسے زون کے اندر ترجیحی کسٹمز سے متعلق اضافی پالیسیاں اور قواعد الگ سے وضع کیے جائیں گے۔

باب۔ X
نگرانی اور عملدر آمد

51۔ زون کی تصدیق

1۔ متعلقہ زون اتھارٹی، زون کے روبہ عمل ہونے کے بعد اس کی تصدیق کرے گی۔

2۔ زون کو روبہ عمل کرنے کے لیے جن مرحلوں کو عبور کرنا ہوگا انہیں ڈویلپمنٹ معاہدے میں مخصوص کیا جائے گا۔

3۔ زون کمیٹی زون کے اندر سول ورکس کا معائنہ کرے گی اور اس بات کی تسلی کرے گی کہ سول ورک کا کام قاعدہ 43معیار کے مطابق کیا گیاہے۔زون کمیٹی اِس کام کے لیے اہلیت یافتہ انجینئروں کا ایک پینل مقرر کرے گی۔

4۔ ڈویلپر تصدیق حاصل کرنے سے پہلے زون کی ترغیبات سے فائدہ اٹھاسکتا ہے۔تاہم اگر ڈویلپر ڈویلپمنٹ معاہدہ میں مقرر تاریخ کے اندر تصدیق حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اُس کا ترغیبات حاصل کرنے کا حق معطل کردیا جائے گا جب تک کہ وہ مقتضیات پوری نہیں کرتا۔

52۔ زون انٹرپرائز کی تصدیق

1۔ زون کمیٹی ہر زون انٹرپرائز کی تصدیق کرے گی، جب ایک بار کی معیارات پورے ہوجائیں گے۔اس تصدیق سے زون انٹرپرائز فوائد کے مستحق ہوجائیں گے۔

2۔ ایسی تصدیق کے لیے زون انٹرپرائز کو مندرجہ ذیل کاحصول کرنا ہوگا:۔

(a) زون میں داخلہ کی درخواست منظور ہونے کے 24ماہ کے دوران میں تجارتی سرگرمیاں شروع کرنا ہوں گی۔

(b) درخواست میں ظاہر کردہ تجارتی سرگرمیاں کرنا ہوں گی۔

(c) زون انٹرپرائز زون کمیٹی کو اپنی اجازت شدہ سرگرمیوں میں ترمیم یا تبدیلی کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔زون کمیٹی اس درخواست پر اجازت شدہ تجارتی سرگرمیوں اور ممنوعہ سرگرمیوں کی فہرست کے مطابق غور کرے گی۔ اور اگر ایسی تبدیلی کسی طور پر بھی ہمسایہ زون انٹرپرائزز کے لیے نقصان دہ یا خصوصی زون کی تمام تر سکیم کے لیے نقصان دہ ہو تو اِسے زیر غور لائے گی۔

(d) انوسٹمنٹ کثافتی تقاضا پورا کرے گی۔

(e) زون کمیٹی کے مقرر کردہ انجینئروں کے پینل کے بلڈنگ کوڈ کو تصدیق کے مطابق جب تک عمل درآمد نہیں ہوگا کوئی سرٹیفیکیٹ جاری نہیں کیا جائے گا۔

(f) ماحولیاتی، محنت او ردیگر قابل اطلاق قوانین/معیارات کے تقاضے پورے کیے جائیں گے ؛اور

53۔ تصدیق حاصل نہ کر پانے والے پر پابندی

1۔ زون انٹرپرائزز جو زون درخواست کی منظوری کے 6ماہ کے اندر تعمیر شروع کرنے میں ناکام ہوں گے اُن کی منظوری منسوخ کردی جائے گی۔

2۔ زون انٹرپرائزز جو قاعدہ 51کے تصدیق کے تقاضے پورے کرنے میں ناکام رہیں گے وہ قاعدہ 51کے ذیلی قاعدہ (2) کی ذیلی شق (a)کی مدت کے تقاضے کے اندر اپنی کمزوریوں کا علاج کر سکتے ہیں۔

3۔ زون انٹرپرائزز جنہوں نے تعمیر شروع کی مگر قاعدہ 51کے ذیلی قاعدہ (2) کی ذیلی شق (a) کی مدت کے اندر تعمیر کرنے میں ناکام رہے یا قاعدہ 53کے ذیلی قاعدہ (2) کی ذیلی شق (b) تا (f) کے حوالے سے اپنی خامیاں دور نہ کرسکے اُن کے لیے درج ذیل آپشن ہوں گے:۔

(a) زون انٹرپرائز،مدت میں توسیع کے لیے ڈویلپر اور زون اتھارٹی کو ایک باقاعدہ درخواست دے گا جس میں تاخیر کی وجوہات اور توسیع مدت کے دوران عمل درآمدی منصوبہ بیان کیا جائے گا۔یہ توسیعی مدت 12ماہ سے زیادہ نہیں ہوگی۔زون انٹرپرائز پر لینڈ لیز کی کل مالیت کا 10فیصد توسیعی مدت کا جرمانہ ہوگا، یا فروخت شدہ زمین کی صورت میں مالیت کی رقم کے پرائز جرمانہ ادا کرنے کی صورت میں منظوری کی منسوخی اور ذیلی کلاز (c) کا علاج:۔

(b) زون اتھارٹی کو No Fault Extensionمع شہادت کہ تاخیر ناقابل تدارک واقعہ کی وجہ سے ہوئی تھی، یہ ناکامی ڈویلپر کی تھی کہ اُس نے مطلوبہ انفراسٹرکچر فراہم نہ کیا، یا یہ ایجنسی کی ناکامی تھی کہ اُس نے قانونی دیئے گئے وقت کے اندر ضروری منظوری پراسیس نہیں کی۔اگر یہ بات شہادت کے ساتھ سچ ثابت ہوتی ہیں تو زون اتھارٹی مناسب توسیع بلا جرمانہ وصول کیے دے سکتی ہے؛ یا

(c) منصوبہ ترک کرسکتی ہے یا اپنے خرچہ پر سائٹ پر کسی تعمیر کا صفایا کرسکتی ہے یا اُسی طرح چھوڑ سکتی ہے جیسا کہ معاہدہ میں ہو۔

54۔ روبہ عمل انٹرپرائزز کے لیے تصدیق سے محرومی اور پابندیاں

1۔ زون انٹرپرائز، جو روبہ عمل ہونے کے بعد معیارات کی شرط پوری کرنے میں ناکام رہتا ہے، اُس کی سرٹیفیکیشن ختم کردی جائے گی اوردرج ذیل پابندیاں لگائی جائیں گی:۔

(a) جو زون انٹرپرائز جائز تجارتی سرگرمی بند کردے، اُس کی سرٹیفیکیشن منسوخ کردی جائے گی۔زون سرٹیفیکیشن کی منسوخی 6ماہ تک پیداوار بند رکھنے پر ہوگی۔

(b) جو زون انٹرپرائز اپنی تجارتی سرگرمی تبدیل کرلیتا ہے اور ممنوعہ تجارتی سرگرمیوں میں ملوث ہوجاتا ہے، زون کمیٹی اُسے سرگرمیاں بند کرنے کا کہے گا۔

(c) جو زون قاعدہ 251کے ذیلی قاعدہ (2) کی ذیلی کلاز (c) تا (f) کی مقتضیات پوری کرنے میں نا کام رہے، اُس کی سرٹیفیکیشن ازالہ ہونے تک معطل رہے گی۔ معطلی کے عرصہ کے دوران زون انٹرپرائز کسی زون ترغیبات کا مستحق نہیں ہوگا۔ معطلی کا وقت اُس کی اہلیت کے وقت سے شروع ہوگا۔اس سلسلہ میں:۔

(i) زون انٹرپرائز دوران معطلی کام جاری رکھ سکتا ہے بشرطیکہ زون کمیٹی اِس بات کا خصوصی حکم دے کہ وہ ضوابط کی خلاف ورزیوں کی بنا پر اپنی تجارتی سرگرمیاں روک دے۔یا زون کے دیگر انٹرپرائز کے نقصان کا باعث بن رہی ہیں تو اس کا فیصلہ زون کمیٹی کرے گی۔

(d) سرٹیفیکیشن منسوخ کرنے کا عمل زمین کی لیز ایگریمنٹ میں شامل کیا جائے گا۔جس میں درج ذیل دفعات شامل ہوں گی۔

i۔ منسوخ شدہ تصدیق والا انٹرپرائز زون ترغیبات کا اہل نہیں ہوگا۔

ii۔ منسوخ شدہ تصدیق والے انٹرپرائزکو بحالی کی درخواست دینے کے لیے 12ماہ کا رعائتی وقت دیا جائے گا۔بحالی درخواست کو دوبارہ اُسی طرح دیکھا جائے گاجیسے کوئی پہلی بار زون انٹری کی درخواست دیتا ہے۔

iii۔ منسوخ شدہ تصدیق والے انٹرپرائز کو اپنی لیڈ لیز اور رئیل پرپراٹی کی ملکیت کو دوسرے شخص کو منتقل کرنے کے لیے وہی 12ماہ دیئے جائیں گے۔جو شخص لیڈلیز لے گا اُس کی منظوری زون کمیٹی اس بنا پر دے گی کہ وہ زون داخلہ کا معیار پورا کرے گا۔

iv۔ اگر 12ماہ کا رعایتی عرصہ گزر جاتا ہے، یا اگر زون انٹرپرائز اِس رعائتی عرصہ سے فائدہ نہیں اٹھاتا تو ڈویلپر کو اختیار ہوگا کہ وہ زون انٹرپرائز سے زمین کے استعمال کے حقوق خرید لے اور باقی ماندہ لیز شرائط کی مدت کے لیے انٹرپرائز کی اصل ادا شدہ رقم مع جو زمین پر اخراجات کیے گئے ہوں، حساب کرکے ادا کرے گا۔یہ حساب ایک تیسرا فریق لگائے گا جسے زون کمیٹی مقرر کرے گی۔تیسرے فریق کی خدمات اور انتقال وغیرہ کا تمام خرچہ زون انٹرپرائز سے اُس کو ادا کردہ رقم سے وصول کیا جائے گا۔

v۔ اگر ڈویلپر رعائتی مدت کے دوران پراپرٹی کے حقوق حاصل نہیں کرتا تو زون کمیٹی خود پراپرٹی فروخت کرنے کی کوشش کرے گی۔پراپرٹی کی فروخت پر لینڈ کی لیز کا اصل معاہدہ ختم ہوجائے گا تو انٹرپرائز نے زمین کی لیز کی جو رقم ادا کی ہوگی اُس میں سے باقی ماندہ لیز کی مدت کا حساب لگا کر اور بلا واسطہ لاگ کے جمع کرکے اُسے واپس کردی جائے گی۔

vi۔ اگر 12ماہ کی مدت گزر جانے کے بعد تک پراپرٹی فروخت نہیں کی جاتی تو زون کمیٹی زمین پر کسی قسم کی تعمیر انٹرپرائز کی رضا مندی کے بغیر گراسکتی ہے۔پھر ڈویلپر اصل لینڈ لیز اگریمنٹ ختم کردے گا اور باقی ماندہ لیز مدت کی مالیت اُس کی اصل ادا شدہ رقم سے منہا کرکے اور مسمار کرنے کی لاگت نکال کر زون انٹرپرائز کو ادا کرے گا۔

vii۔ اگر بنک نے پراپرٹی کا قبضہ حاصل کرلیا اور لینڈ لیز ایگریمنٹ زون انٹرپرائز کے نادہندہ ہونے کی وجہ سے اپنے نام کرلیا ہے تو پھر بھی بالا عمل کا اطلاق ہوگا۔

(e) زون انٹرپرائزز جو کسی دیگر زون انٹرپرائز کو اپنی پراپرٹی فروخت کرتے ہیں یا لیز پر دیتے ہیں جسے زون کمیٹی نے منظور کیا ہو، اُس کی تصدیق ختم کردی جائے گی؛ اور

(f) تصدیق یا منسوخ کرنے کے عمل کے بارے میں زون کمیٹی فوراً زون اتھارٹی اور بورڈ آف اپرولز کو اطلاع دے گی۔

55۔ سرٹیفکیشن منسوخ کرنے کی اپیل

3۔ زون انٹرپرائز اپنی معطلی یا سرٹیفیکیشن کی منسوخی کے خلاف بورڈ آف اپرِوولز کو اپیل کرسکتا ہے۔بورڈ، زون انٹرپرائز کو اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کرے گا، جس میں سرٹیفیکیشن ک منسوخی کی وجوہات بیان کی جائیں گی۔اور اُسے ذاتی طو رپر یا باقاعدہ مقررہ نمائندہ کے ذریعہ سُنے جانے پوچھا جائے گا۔

4۔ زون انٹرپرائز، جسے خود پر لگائی گئی پابندیوں یا معطلی یا سرٹیفیکیشن کی منسوخی پر اعتراض ہو وہ تنازعات کے حل کے متبادل فورمز کے ذریعہ، جو اِن قواعد میں طے کیے گئے ہیں، ریلیف طلب کرسکتا ہے او روہ متعلقہ صوبہ کے ہائی کورٹ او راسلام آباد کیپٹل ٹیری ٹوری کی صورت میں اسلام آباد ہائی کورٹ میں اپیل کرسکتا ہے۔

56۔ بورڈ آف اپرووولز اتھارٹی اور خصوصی اقتصادی زون اتھارٹی

خصوصی اقتصادی زون اتھارٹی اور بورڈ آف اپرووولز زون کمیٹی سے کہہ سکتی ہے کہ وہ کافی وجوہات پر زون انٹرپرائز کے خلاف اُس کی سرٹیفیکیشن کی منسوخی کے لیے سماعت کا آغاز کرے۔

57۔ ڈویلپرز کی نگرانی

1۔ ڈویلپر کی کارکردگی کی نگرانی زون اتھارٹی کی بنیادی ذمہ داری ہوگی۔

2۔ زون اتھارٹی، اپنے دائرہ اختیار میں آنے والی زونز کی کارکردگی کی مفصل سالانہ رپورٹ بورڈ آف اپرووولز کو دے گا۔سالانہ رپورٹ درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(a) سرٹیفیکیشن کہ ہر زئن ڈویلپمنٹ معاہدہ کے مطابق کام کررہا ہے۔

(b) ہر زون کی حیثیت کی سمریاں، بشمول روبہ عمل انٹرپرائزز کی تعداد، نئے زون انٹرپرائز ز جنہوں نے سال کے دوران آپریشن شروع کیا باقی ماندہ غیر فروخت شدہ یا غیر لیز شدہ زمین ؛ اور

(c) زون کے اندر کے مسائل یا معاملہ جس کا ازالہ کرنا ضروری ہو۔

باب۔ XI
بجٹ اینڈ اکاؤنٹس

58۔ بجٹ کا سالانہ گوشوارہ

سیکریٹری بورڈ اف اپروولز /بورڈ آف انوسٹمنٹ زون سیکریٹریٹ کے لیے ہر سال مقررہ فارمیٹ اور مقررہ تاریخوں پر سالانہ بجٹ تخمینے تیار کر کے بورڈ آف اپروولز کو غور و منظوری کے لیے بھیجے گا۔اس سالانہ بجٹ پر سیکرٹری بورڈ آف اپروولز اور اس سلسلہ میں اختیار یافتہ ایک اور اہلکار کے دستخط ہوں گے۔سالانہ بجٹ دستاویز تخمینہ شدہ وصولیاں اور اخراجات اور اگلے سال کے لیے سالانہ فنڈ کی تخصیص پر مشتمل ہوں گی۔

59۔ سالانہ اکاؤنٹس

5۔ مندرجہ ذیل آئیٹموں پر مشتمل ایک سالانہ رپورٹ تیار کی جائے گی اور بورڈ آف اپروولز کو پیش کی جائے گی۔یہ رپورٹ ہر مالی سال کے اختتام سے 4ماہ کے اندر دی جائے گی۔

(a) مالی گوشوارہ۔

(b) بیرونی آڈیٹر کی رپورٹ

(c) سیکریٹری بورڈ خصوصی اقتصادی زون کی سرگرمیوں، پیش رفت اور مستقبل کے تناظر پر رپورٹ۔

(d) زون سے متعلق دیگر ممالک/بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ معاہدے۔

(e) برآمدات میں تخمینہ شدہ اضافہ، GDPمجموعی ملکی پیداوار، ملازمت اور عمومی قابل تسلیم کارکردگی کے اشارے۔

(f) منظم کیے گئے سیمینار، کانفرنسیں تربیتی پروگرامز۔

(g) سرمایہ کاری، ایکٹ پر عمل داری اور چیئر مین بورڈ آف انوسٹمنٹ کی سفارش کی رپورٹیں۔

60۔ اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ

6۔ خصوصی اقتصادی زون کے حسابات کا سالانہ آڈٹ، آڈیٹر جنرل آف پاکستان کرے گا اور آڈٹ رپورٹ ایک نقل سیکرٹری بورڈ آف اپروولز کو جائزے اور تبصرے کے لیے بھیجے گا اس کی ایک نقل داخلی آڈٹ کے سربراہ کو بھی ارسال کی جائے گی۔

7۔ خصوصی اقتصادی زون کے فنڈز کے سالانہ حسابات کا آڈٹ بین الاقوامی شہرت کے حامل چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرم سے بھی کرایا جائے گا۔تاکہ ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں/سٹیک ہولڈروں کا اعتبار اور اعتماد کو مضبوط کیا جاسکے۔

61۔ داخلی کنٹرول

بورڈ آف اپروول موزوں داخلی کنٹرول قائم کرے گا، جس میں درج ذیل شامل ہیں مگر ان تک محدود نہیں، ایک باقاعدہ منظور شدہ ادارہ جاتی چارٹ قائم رکھے گا، جس میں ہر ایک کے مختلف سطحوں پر فرائض اور اُن کا کام صاف صاف لکھاہوگا۔داخلی آڈٹ کا خوب وضاحت شدہ طریقہ کار اور نظام ہوگا۔داخلی کنٹرول اس طو رپر وضع کیا جائے گا جس سے زون کے حوالے سے رپورٹس کی درستگی ہوگی اور اعتماد کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

62۔ داخلی آڈٹ اور اُن پر عمل داری

1۔ بورڈ آف اپرووول اس بات کو یقینی بنائے گا کہ غلطیوں اور بے ضابطگیوں کو روکنے اور انہیں ڈھونڈنے اور سرکاری خزانہ اور پراپرٹی کے ضیاع کے خلاف حفاظت کا خود کار نظام موجود ہو۔

(a) داخلی آڈٹ اور Audit & compliance کا باقاعدہ محکمہ قائم کیا جائے گا جو سیکریٹری بورڈ آف اپرووول کو براہ راست رپورٹ کرے گا۔

(b) داخلی آڈٹ ڈیپارٹمنٹ، سالانہ داخلی آڈٹ پلان تیار کرے گا جسے بورڈ آف اپرول کی منظوری کے لیے بھیجا جائے گا۔اس پلان میں تخمینہ شدہ درکار وسائل اور اس کے لیے مطلوبہ افرادی قوت کا ذکر ہوگا۔

(c) داخلی آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کو تمام ریکارڈ، افسران، سائیٹ/دفاتر تک ہمہ وقت رسائی ہوگی اورانہیں جو بھی ضروری ہو، شہادت حاصل کرنے کا اختیار ہوگا۔

(d) داخلی آڈٹ اپنی ماہوار رپورٹ جاری کرے گا اور ایک (Consolidated) مجموعی رپورٹ اپنی سفارشات کے ساتھ بورڈ آف اپرووول کو دے گا۔

باب۔ XII
مالی قواعد

63۔ مالی قواعد

1۔ (a خصوصی اقتصادی زون کے فنڈز کی بورڈ آف انویسمنٹ میں وصولی

خصوصی اقتصادی زون کی وصولیاں/فنڈز بورڈ آف انویسمنٹ کے پاس الگ اور واضع اکاؤنٹس میں حکومت پاکستان کے مالی قواعد، ضوابط اور طریقہ کار کے مطابق رکھے جائیں۔

(b) بورڈ آف انوسٹمنٹ فیس وصول کرے گا

ایک کے تحت بورڈ آف انوسٹمنٹ کو مختلف مالی او رانتظامی ذمہ داریاں دی گئی ہیں۔اسے مختلف سٹیک ہولڈرز جسے بورڈ آف انوسٹمنٹ وقتاً فوقتاً منظور کرے، سے فیس وصول کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔

2۔ بورڈ آف انوسٹمنٹ فنڈ سے خصوصی اقتصادی زون کے اکاؤنٹ میں ادائیگیاں

زون کے فنڈ سے دائیگیوں کے لیے بورڈ آف انوسٹمنٹ وضع کردہ مالی قواعدضوابط اور طریقہ کا رپر عمل کرے گا۔

3۔ خصوصی اقتصادی زون فنڈ کا بندوبست

(a) زون کے فنڈ کا انتظام بورڈ آف انوسٹمنٹ ایکٹ میں دیئے گئے کاموں کی انجام دہی کے لیے کرے گا۔

(b) سیکرٹری بورڈ آف اپروولز، زون کے فنڈ کے حوالے سے (Principal Accounting officer(PAO ہوگا۔

(c) سیکر ٹری آف بورڈ آف اپروولز، پرنسپل اکاؤنٹنگ افسر ہوتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائے گا کہ فنڈ جس مقصد کے لیے اکٹھے کیے گئے گرانٹ کیے گئے مختص کیے گئے، یا دیگر طور پر اجازت دیئے گئے اُسی مقصد کے لیے استعمال ہوں۔

4۔ مالی قواعد کے تحت اختیارات کی تفویض

سیکرٹری بورڈ آف اپروول پرنسپل اکاؤنٹنگ افسر کی حیثیت سے ان قواعد کے تحت اپنے تمام اختیارات یا اُن سے کوئی ایک اختیار بورڈ کی منظوری کے ساتھ ایک متعلقہ افسر جس کا متعلقہ رینک ہو کہ تفویض کرسکتا ہے۔

5۔ ادائیگی کی ہدایات

(a) تمام ادائیگیاں کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات پر عمل کیا جائے گا۔

i۔ مجاز حاکم کی طرف سے اخراجات کی sanction، بمطابق Deligation of powers۔

ii۔ کلیم ووچر (بل) برائے ادائیگی کی تیاری۔

iii۔ اختیارات کی تفویض کے مطابق اخراجات کی ادائیگی۔

iv۔ پرچیز آرڈر/کلیم ووچر/بل کی رجسٹریشن۔

v۔ اجازت یافتہ افسران کا چیک جاری کرنا۔

vi۔ اکاؤنٹنگ ریکارڈ میں اخراجات کا اندراج۔

vii۔ تمام چیک ان مٹ سیاہی سے لکھے جائیں گے۔

6۔ سسٹم آف اکاؤنٹ

(a) بورڈ آف انوسٹمنٹ ،خصوصی اقتصادی زون کے فنڈاپنے فنڈز اکاؤنٹ سے الگ رکھے گا۔جس سے اُن میں واضح طور پر فرق نظر آئے گا۔

i۔ حسابات کی تیاری:حسابات کنڑولر جنرل آف اکاؤنٹس /آڈیٹر جنرل آف اکاؤنٹس AGPاور نئے ترمیم شدہ اکاؤنٹنگ ماڈ ل کے مطابق رکھے جائیں گے۔

ii۔ اکاؤنٹس کا چارٹ:بورڈ آف انوسٹمنٹ، زون سے متعلق وصولیوں /فنڈز کے مقاصد کے لیے، کنڑولر آف اکاؤنٹس کے دیئے گئے چارٹ آف اکاؤنٹس پر عمل کرے گا۔

iii۔ زون کے فنڈ سے متعلقہ تمام اکاؤنٹس بکس تیار کی جائیں گی جن مندرجہ ذیل شامل ہیں لیکن ان محدود نہیں:۔

(a) کیش بک (فارم ٹی آر۔4)

(b) چیک بک رجسٹر

(c) چیک رجسٹر

(d) سٹاک رجسٹر، ڈیڈ سٹاک رجسٹر

(e) رجسٹر آف اکاؤنٹس

(f) رجسٹر آف اثاثہ جات

(g) بجٹ کنڑول رجسٹر/گوشوارہ اجرائ

h)) Disbursement Registerرقم کی ادائیگیوں کا رجسٹر

(i) اخراجات کا گوشوارہ

(j) ایڈوانس کا رجسٹر (ایڈوانس پے منٹس)

(k) بنک /اے جی پی آر سے حسابات کی تطبیق کا ریکارڈ

(l) ٹرانسفر، انٹری آڈر جسٹر (تبادلہ، تقرری کا حکم نامہ رجسٹر)

(b) وصولیوں اور اخراجات کا حساب ملانا Reconcilliationہر ماہ کے اختتام پر بورڈ آف انوسٹمنٹ زون فنڈ کے حسابات کی کتابوں کا بنکوں/اے جی آر کی کتابوں سے rconcileکیا جائے گا۔ ری کنسائل ایشن GFR/APPMاور فیڈرل ٹریژری قواعد میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق کی جائے گی۔

7۔ ماہانہ اور سالانہ حسابات کی کلوزنگ

(a) خصوصی اقتصادی زون فنڈ کے حسابات ہر ماہ کی آخری تاریخ پر کلوز کیے جائیں گے۔

(b) خصوصی اقتصادی زون کے فنڈز کے سالانہ حسابات 30جون کو کلوز کیے جائیں گے۔

8۔ مال اور خدمات کی خریداری

خصوصی اقتصادی زون کے لیے مال اور خدمات خریدنے کے لیے بورڈ آف انوسٹمنٹ، وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ Public Procurement Rules 2004پر عمل کرے گا۔

9۔ قواعد کی منظوری/ترمیم

بورڈ آف انوسٹمنٹ ایک کے سیکشن 40میں دیئے گئے اختیارات بروئے کار لاتے ہوئے اِن قواعد کا جائزہ لے گا اور ان میں کوئی تبدیلی/اضافہ یا منسوخی کرنے کا مجاز ہوگا جس کی منظوری بورڈ آف اپروول دے گا۔

10۔ خصوصی اقتصادی زون کے مالی قواعد موثر ہونے کی تاریخ

اِن قواعد کا اطلاق بورڈ آف اپروول کی منظوری اور اعلان پر ہوگا۔

11۔ خصوصی اقتصادی زون اتھارٹی کے فنڈز کا قیام

خصوصی اقتصادی زون اتھارٹیاں اپنے آپریشنز کو سرمایہ فراہم کرنے کے لیے اپنے فنڈز قائم کریں گے۔ان فنڈز کی ایڈمنسٹریشن اُن کے متعلقہ صوبائی رولز آف برنس کے مطابق ہوگی۔

پہلا شیڈول

مسلکہ-I

زون انٹرپرائز کے داخلہ کا معیار

[خصوصی اقتصادی زون کا نام]

1۔ انٹرپرائز مخصوص کردہ صنعت /شعبہ میں کام کرتی ہے، اس لیے زون کے لیے موزوں ہے؛ اور

2۔ سپانسرز/مالکان/موجودہ انتظامیہ:۔

(a) کسی غیر قانونی صنعتی، مالی یا خدمات کے کاروبار یا لین دین میں ملوث نہیں؛

(b) اپنی کمپنیوں کے ڈائریکٹر او ربڑے حصہ دار کی حیثیت سے بنکوں کی نادہندہ نہیں؛

(c) دیوانی یا فوجداری عدالت سے سزا یافتہ نہیں، نہ ہی مس کنڈکٹ کی بنا پر ملازمت سے برطرف ہوئے؛

(d) کبھی دیوالیہ قرار پائے، نہ ہی قرضوں کی ادائیگی پر سمجھوتہ کیا؛

(e) ٹیکس حکام کو جمع کرائے گئے ٹیکس گوشواروں کے مطابق خالص دولت کی مالیت دوگنا سے کم نہیں؛

مسلکہ-2

دستاویزات، جو انٹرپرائز کے زون میں داخلہ کی درخواست کے ساتھ منسلک کی جائیں

1۔ بزنس پلان، جس میں اگلے پانچ سالوں میں پیداوار، برآمدات ملازت کے مواقع، ملکی خام مال کی کھپت، غیر ملکی درآمدی خامال، اور ملکی اور درآمدی مشنری کا ذکر ہوگا۔

2۔ زمین، یوٹیلیٹیز اور زون سے مطلوبہ خدمات، اور اُس کی مدت۔

3۔ نوعیت اور ملازمت کے ذرائع۔

4۔ فرم کی انکار پوریشن یا رجسٹریشن کے تصدیق نامے کی تصدیق شدہ نقل۔

5۔ میمورنڈم اور آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کی تصدیق شدہ نقل۔

6۔ نیشنل ٹیکس نمبر اور جنرل سیلز ٹیکس کے تصدیق نامے۔

7۔ مالکان اور اہم انتظامی سٹاف کی فہرستیں اُن کے قومی شناختی کارڈ، قومی ٹیکس نمبر، موبائل نمبر، فون نمبر، ای میل اور پتے، اُن کی تعلیمی پروفائل او رغیر ملکیوں کی صورت میں اُن کے پاسپورٹ نمبر جو اُس کے شناختی کے بدل کے طورپر ہوں گے، پر مبنی فہرستیں۔

8۔ کمپنی /فرم کا بزنس پروفائل

9۔ مالی گوشواروں اور انکم ٹیکس کی گذشتہ 3سالوں کی ریٹرن۔

10۔ پرنسپل افسر کا نام، پتہ، قومی شناختی کارڈ نمبر اور قومی ٹیکس نمبر۔

11۔ انٹری کارڈ درخواستیں اور ان افراد کی جنہیں فوری طور پر زون میں داخلہ درکار ہو۔

12۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ /پے آرڈر بنام........ جس کا نام مقرر کیا جائے۔

منسلکہ-3

زون انٹرپرائز داخلہ درخواست کا خاکہ
[خصوصی اقتصادی زون کا نام]

(6نقول کی درخواست، مع ڈیمانڈ ڈرافٹ پے آرڈر جمع کرائی جائے................/-)

تاریخ

حوالہ

بخدمت چیئر مین،

خصوصی اقتصادی زون کمیٹی،

خصوصی اقتصادی زون کمیٹی کا پورا نام

پتہ

محترم/محترمہ

موضوع:۔ زون انٹرپرائز داخلہ درخواست

ہم (تنظیم کا نام) .... درخواست کرتے ہیں کہ ہمیں زون (خصوصی اقتصادی زون کا پورا نام)... میں داخل فرمائیں کہ ہم خصوصی اقتصادی زون کے تمام قوائد وضوابط اور حکومت پاکستان کے تمام مروجہ قوانین کی پابندی کریں گے۔ضروری کوائف درج ذیل ہیں اور ضروری دستاویزات لف ہیں۔

حصہ اول

1.1 درخواست گزار تنظیم کا نام او رپتہ

1.2 درخواست گزار کی حیثیت (کمپنی/فرم/پروپرائیٹر)

1.3 درخواست گزار کا پتہ

1.4 درخواست گزار کاای میل ایڈریس

1.5 ویب سائٹ

1.6 ٹیلی فون

1.7 فیکس نمبر

1.8 نیشنل ٹیکس نمبر

1.9 جنرل سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر

1.10 بڑے افسر کا نام برائے تمام عملی مقاصد

1.11 بڑے افسر کا فون، فیکس اور پتہ

حصہ دوم

2-1۔ بزنس کی نوعیت........................

2-2۔ چھوئے پیمانے کی/چھوٹے اور درمیانے پیمانے کی /بڑے پیمانے کی

2-3۔ پراجیکٹ کی کل لاگت ....

2-4۔ ایکوٹی Equity.......................................

2-5۔ قرض...

2-6۔ دیگر ایسی گرانٹ وغیرہ۔

2-7۔ غیر ملکی ٹیکنکل اشتراک کی تفصیلات

2-8۔ در آمد کی جانے والی مشنری کی فہرست اور درآمدی ممکنہ ممالک

حصہ سوم

3-1۔ سالانہ پیداواری صلاحیت۔

3-2۔ پیدا کی جانے والی منصوعات۔

3-3۔ اس جیسی ملکی مصنوعات۔

3-4۔ اس جیسی درآمدی مصنوعات۔

3-5۔ پیدا کی جانے والی مصنوعات کی متوقع سالانہ مالیت 5سالوں کی۔

3-6۔ کیا مصنوعات ملکی منڈی یا برآمد یا دونوں کے لیے تیار ہوں گی۔

3-7۔ اگر مصنوعات برآمد کے لیے تیار ہوں گی اُس کی پانچ سالہ مالیت ڈالروں میں گزشتہ پانچ سالوں میں کیا ہوگی۔

3-8۔ استعمال ہونے والے خام مال کا نام۔

3-9۔ استعمال ہونے والے خام مال کی متوقع برائے 5سال۔

3-10۔ سالانہ خالص زرمبادلہ جو حاصل ہوگا اور جو خرچ ہوگا برائے 5سال۔

3-11۔ سالانہ دکھایا گیا منافع برائے 5سال۔

3-12۔ سالانہ ملازمت کے مواقع برائے پہلے 5سال (عورتوں اور مردوں کی ملازمت کی تعداد الگ الگ بتائیں)۔

3-13۔ اگر غیر ملکی ملازموں کی ضرورت ہو تو اُن کی تعداد اور ان کی متوقع شمولیت induction۔

حصہ چہارم

4-1۔ درکار زمین، ایکڑوں میں۔

4-2۔ اگر مال رکھنے یا سٹور کرنے کی سہولت درکار ہو، تو مطلوبہ زمین اور نوعیت مربع میٹر بائیں ....

4-3۔ بجلی کی ضروریات، (ازراہ کرم مقدار بتائیں)۔

4-4۔ کیا آپ اپنا جنریٹر قائم کریں گے، جواب ہاں ہے تو یہ کتنی استعداد کا ہوگا۔

4-5۔ گیس کی ضرورت۔

4-6۔ سالانہ پانی کی ضرورت اور اگر ممکن ہو تو آئندہ 5سالوں کی۔

4-7۔ لینڈ لائن فون کی ضروریات۔

4-8۔ زون کے سیوریج سے کس نوعیت کا پانی ڈرین ہوگا (سالانہ کی بنیاد پر کتنا پانی نکلے گا اور پانچ سال میں اس کی مقدار کیا ہوگی) اور اس کی ٹریٹمنٹ کا کیا ہوگا۔

4-9۔ بہاؤ کی مقدار اور نوعیت اور اُس کے ڈسپوزل کا طریقہ

4-10۔ ویسٹ اور اس کا ڈسپوزل۔

میں/ہم اقرار کرتے ہیں کہ مذکورہ بالا گوشوارے اور منسلکہ دستاویزات میرے/ہمارے علم اور یقین کے مطابق سچ اور درست ہیں۔میں /ہم عہد کرتے ہیں کہ زون کمیٹی/ڈویلپر جو دیگر شرائط نافذ کرے گا اُس کی پابندی کریں گے۔

میں/ہم کلیتاً جانتے ہیں کہ ان گوشواروں اور منسلکہ دستاویزات کی بنا پر مجھے/ہمیں جو منظوری /داخلہ دیا جائے گا، غلط یا جھوٹی ثابت ہونے پر واپس لیا جاسکتا ہے یا معاملہ کی سنگینی کے لحاظ سے کوئی دیگر اقدام کیا جاسکتا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ ازراہ کرم ضروری مدت کے دوران درخواست پراسیس کریں اور اس وقت درخواست وصولی کی تصدیق جاری فرما کر ہمیں مشکور فرمائیں۔

آپ کا شکریہ

آپ کا مخلص

دستخط...............مہر

مجاز افسر کے دستخط

ای میل پتہ:

فون نمبر:

فیکس نمبر:

صرف دفتری استعمال کے لیے

درخواست نمبر ....

ڈیمانڈ/ڈرافٹ/پے آرڈر نمبر .... تاریخ .... بنک ....

وصول کنندہ.. تاریخ .... وقت............................

مشمولات

1- Repeat Annex 2

مسلکہ-4

انٹرپرائز کے زون میں داخلہ کی درخواست پر منظوری کے مراسلہ کا نمونہ

تاریخ:

حوالہ:

بخدمت جناب/آنسہ/میڈم (درخواست میں دیا ہوا پورا نام)

عہدہ

تنظیم کا نام

مکمل پتہ:

محترم /محترمہ

موضوع: زون انٹرپرائز کے داخلہ کی درخواست کی منظوری

بحوالہ آپ کے زون انٹرپرائز کے داخلہ کی درخواست نمبر .... تاریخ............ ہم بخوشی آپ کو مطلع کرتے ہیں کہ آپ کی درخواست منظور کرلی گئی ہے، جس کی رو سے آپ خصوصی اقتصادی زون ایکٹ 2012ءکے تحت دیئے گئے تمام فوائد کے حق دار ہوں گے، بشرطیکہ کہ آپ حق دار ہونے کی تمام شرائط پوری کریں۔ پلاٹ نمبر .... پیمائش............ آپ کی انٹرپرائز کے لیے مختص کردیا گیا ہے۔ ازراہ کرم مبلغ روپے................ زمین کی Lease/قیمت خرید جمع کرادیں تاکہ پیشگی سب لیز/سیل معاہدہ کی بسم اللہ کی جائے۔

رسمی سب ، لیز، فروخت کا معاہدہ آپ کی تنظیم کے نام پر بزنس کرنے کے کم از کم 6ماہ بعد کیا جائے گا۔ براہ مہربانی یہ خیال رہے کہ زون میں کسی قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کا کام نہیں ہوگا، ورنہ زمین کا حق واپس لے لیا جائے گا اور معاہدہ منسوخ کردیا جائے گا۔ یہ منظوری درج ذیل شرائط و ضوابط کے تحت ہوگی۔

1- آپ صرف وہی بزنس کریں گے جس کے لیے آپ نے درخواست کی تھی۔ بزنس کی نوعیت اور مصنوعات کی تخصیص کریں۔

2- اس منظوری کے مراسلہ کی مدت 6ماہ ہوگی جس میں توسیع کی جاسکتی ہے۔ آپ کو 6ماہ کے اندر اس میں سہولیات کی تعمیر شروع کرنا ہوگی۔ اور منظوری ملنے کے 24ماہ کے اندر تمام مطلوبہ لائسنس اور پرمٹ حاصل کرے باقاعدہ بزنس شروع کرنا ہوگا۔ مہربانی سے اس مراسلہ کے اجرا کے 45دنوں کے اندر پراجیکٹ کے نفاذ کا شیڈول فراہم کریں۔ آئندہ ہر ماہ کی 10تاریخ تک ماہانہ عمل در آمد کی رپورٹ بھی داخل کریں۔

3- آپ اس منظوری کے مراسلہ خصوصی اقتصادی زون ایکٹ 2012ءاور قواعد و ضوابط او رُاس کے ماتحت بننے والے پروسیجر کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے۔

4- آپ مناسب انتظام چلائیں گے اور زون کے ظابطوں پر سختی سے عمل کریں گے اور قانون کی قابل اطلاق دفعات کو ملحوظ رکھیں گے۔

5۔ آپ زون کمیٹی زون اتھارٹی اور دیگر حادثاتی اتھارٹیز کی ہدایات پر عمل در آمد کریں گے۔

6۔ آپ پاکستان کے تمام مروجہ قوانین بشمول لیبر، ملازمت اور ماحولیاتی قوانین پر عمل در آمد کریں گے۔آپ سے گزارش ہے کہ بالا شرائط وضوابط اگر منظور ہوں تو منظوری کے اس مراسلہ کی وصولی کے 14۔دن کے اندر اطلاع دیں۔

بالا شرائط پر عمل در آمد نہ کرنے کی صورت میں منظوری کا یہ مراسلہ خصوصی اقتصادی زون ایکٹ 2012ءکی دفعات اور ایکٹ کے تحت بننے والے قواعد و ضوابط کے تحت منسوخ کردیا جائے گا۔

مزید معاونت یا وضاحت کے لیے زیر دستخطی سے رابطہ کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔آپ کی زون میں تشریف آوری کا شکریہ (زون کا پورا نام)................

زون کمیٹی کے لیے یا زون کے ایما پر

(دستخط اور مہر)

مکمل پتہ

عہدہ

ای میل ایڈریس

فون نمبر

نقل برائے اطلاع:

1۔ سیکرٹری بورڈ آف اپرو ولز

2۔ سیکرٹری متعلقہ خصوصی اقتصادی زون

3۔ ایگزیکٹو ہیڈ صوبائی فروغ سرمایہ کاری اتھارٹی

4۔ سیکرٹری بورڈ آف انوسٹمنٹ

5۔ ڈسٹرکٹ کو آرڈینیشن افسر، لوکل ڈسٹرکٹ گورنمنٹ۔

6۔ ڈویلپر (کا پورا نام)

منسلکہ-5

زون درخواست کی منظوری کے لیے اہلیت اور معیار

1۔ خصوصی اقتصادی زون کا کم از کم رقبہ 50ایکڑ ہوگا۔

2۔ خصوصی اقتصادی زون ڈویلپمنٹ پر، ایکسپورٹس، ملازمت اور کارکردگی کے دیگر اشاریوں کے حوالے سے معاشی سرگرمی پیدا کرے گا جو 15سال کے عرصہ کے دوران خرچ کی جانے والی تمام تر لاگت کے کم از کم برابر ہو یا زیادہ ہو۔

3۔ خصوصی اقتصادی زون درآمدی متبادل فراہم کرے گا اور براہ راست یا بلواسطہ برآمدات کے لیے مال پیدا کرے گا۔

4۔ خصوصی اقتصادی زون دنیا میں ممنوعہ صنعت یا پیداوار تیار نہیں کرے گا۔

5۔ زون میں ایسی صنعت نہیں لگائی جائے گی جس کے صنعتی میٹریل /استعمال ہونے والے خام مال کو دوسرے ممالک نے وسیع تر قومی مفاد میں تحفظ دے رکھا ہو۔

6۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے زیر غور خصوصی اقتصادی زون کو عملی جامعہ پہنانے کے لیے وسائل کی فراہمی کا عہد کر رکھا ہے۔

7۔ زون درخواست، ایکٹ، ایکٹ کے تحت بننے والے قابل اطلاق ضوابط اور قانون کی کوئی دیگر رائج پرویژن کے مطابق ہوگی۔

8۔ خصوصی اقتصادی زون کی زمین کا 70فیصد زون انٹرپرائزز کے آپریشنز کے لیے مختص ہوگا۔

9۔ ڈویلپر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ پاکستان میں رائج تمام تر قانون سازی پر عمل در آمد کرتے ہوئے تمام ماحولیاتی اور محنت کے ذمہ داریاں پوری کرے۔

10۔ ڈویلپر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ تعمیراتی سرگرمیاں ڈویلپمنٹ معاہدہ کے دستخط کے 6ماہ کے اندر مکمل کرنے کے لیے تمام ضروری منظوریاں حاصل کرے۔

11۔ مخصوص خصوصی اقتصادی زون کے لیے لگایا گیا ڈویلپر، پاکستان کے قوانین کے تحت ان کارپوریٹ باڈی ہوگا۔

12۔ ڈویلپر کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کی منظوری صوبائی /کیپٹل خصوصی اقتصادی زون اتھارٹی دے گی۔

13۔ ڈویلپر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ زون انٹر پرائز 6ماہ میں سہولیات کی تعمیر کا کام مکمل کریں اور تمام ضروری لائسنس اور پرمٹ حاصل کرکے 24ماہ کے اندر باقاعدہ پیداوار شروع کردیں۔

14۔ ڈویلپر اس بات کی ذمہ داری لے کہ زمین کا صرف اُس انٹرپرائز کے نام اندراج ہو جسے تجارتی سرگرمیاں کرتے ہوئے کم از کم 6ماہ گزر چکے ہوں۔

15۔ زون میں کوئی رئیل سٹیٹ سرگرمی نہیں ہوگی۔

منسلکہ-6

زون درخواست کے ہمراہ درکار دستاویزات

1۔ مجوزہ زون کے لیے کاروبار کا ایک بنیادی تصور یا ماڈل

2۔ ماسٹر پلان

3۔ ایک ابتدائی زون ڈویلپمنٹ پلان جس میں:۔

(a) مجوزہ زون کی جغرافیائی حدود ظاہر کی جائیں گی۔

(b) مجوزہ زون کے اندر اور باہر زون کی بھرپور کارکردگی کے لیے درکار بنیادی انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ دکھایا جائے گا۔

(c) مجوزہ زون کی زمین کی ضروریات کی تفصیل ہوگی۔

(d) مجوزہ زون کی زمین کی موجودہ ملکیت کا اظہار۔

(e) گذشتہ 5سالوں کے درمیان ہونے والی سیل ڈیڈ کے سرکاری ریکارڈ کے مطابق قیمتوں کا تفصیلی تجزیہ۔

(f) زمین کس طور سے حاصل کی جائے گی جس میں خصوصاً یہ بتایا جائے گا کہ کیا زمین لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1984ء کے تحت حاصل کی جائے گی۔

(g) مجوزہ زمین کا جغرافیائی مطالعہ اور فضائی سروے۔

(h) زون پلان جو ڈویلپمنٹ پلان، مارکیٹنگ پلان، فنانسنگ پلان اور مینجمنٹ پلان کا احاطہ کرتا ہو۔

(i) تکنیکی تخمینہ جات، بشمول جغرافیائی اور فضائی سروے وغیرہ۔جو اس تک محدودنہیں ہوگا، کی بنیاد پر زمین کی تیاری کی لاگت۔

(j) بتایا جائے گا کہ زون انٹرپرائزز کو زون میں داخل کرنے کے لیے کیا معیار اپنایا جائے گا۔

4۔ روبہ عمل لانے کے لیے ابتدائی طو رپر کیا پلان تیار کیا گیا ہے۔

5۔ انڈسٹریل مکس اور اجازت شدہ تجارتی سرگرمیاں۔

6۔ زون میں داخلہ دینے کے بنیادی اصول۔

7۔ اگر زون درخواست Non Recourse developer کے ایماءپر بھیجی جاتی ہے جس کی ملکیت میں پہلے ہی سے زمین موجود ہو تو اس زمین کی ملکیت کا ثبوت /زمین کی اونر شپ۔

8۔ قابل عمل ہو نے کی سٹڈی، جس میں مندرجہ ذیل مشتملات ہوں:۔

(a) زیر غور صنعتوں کی طلب کا بازاری تخمینہ۔

(b) ہدف بنائی جانے والی صنعتوں کی منڈی میں ڈیمانڈ کا تخمینہ۔

(c) ہدف شدہ صنعتوں کا درکار انفراسٹرکچر اور سہولیات کے لیے مقامی علاقہ کی موزونیت کا تخمینہ۔

(d) زون کی لاگت اور محصولات کے بہاؤ کا مالی ماڈل مع حیاتی تجزیہ۔

(e) کس قدر معیشت پر اثر پڑے گا، بشمول کتنی ملازمتیں پیدا ہوں گی، کتنی برآمدات بڑھیں گی اور دیگر کیا فوائد ہوں گے۔ان سب کا تجزیہ۔

9۔ انفراسٹرکچر کی فراہمی کے عہدہ، برائے روڈ، بجلی، گیس، پانی، سیوریج/نکاسی آب، گندے پانی کی صفائی، مواصلات، سیکورٹی ، فائر فائیٹنگ، ہسپتال اور سکول، جیسا کہ زون رولز 2013ء کے قاعدہ 14میں دیا گیا ہے۔

10۔ ڈویلپر کے انتخاب کا طریقہ کار او رپلان۔

11۔ ڈرافٹ ڈویلپمنٹ ایگریمنٹ۔

منسلکہ۔7

زون درخواست کا نمونہ

خصوصی اقتصادی زون کا نام

سیکرٹری، تاریخ:................

بورڈ آف اپروولز حوالہ:................

خصوصی اقتصادی زون، سیکرٹریٹ،

اتاترک ایونیو، سیکٹر جی۔1/5

اسلام آباد۔پاکستان

بخدمت

زون درخواست

ہم ،خصوصی زون اتھارٹی کا نام .... درج بالا دی گئی۔خصوصی اقتصادی زون اتھارٹی کی منظوری کی درخواست کرتے ہیں اور خصوصی اقتصادی زون قوائد 2013ءکے منسلکہ۔6کے پہلے شیڈول کے مطابق درکار دستاویزات منسلک کرتے ہیں۔مختصراً یہ کہ مجوزہ خصوصی اقتصادی زون ایکٹ پر محیط ہوگا، اور اس کی کل تخمینہ شدہ لاگت مبلغ .... ہوگی۔اِس سے مبلغ................ روپے کی تجارتی سرگرمیاں جنریٹ ہوں گی بشمول برآمدات مبلغ .... روپے اور اس کے پہلے پانچ سالوں میں تعداد نوکریاں............ پیدا ہوں گی۔

ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم خصوصی اقتصادی زون کے تمام قواعد و ضوابط، او رپاکستان کے تمام مروجہ قوانین کی پابندی کریں گے۔

آپ سے التجا ہے کہ آپ مقررہ وقت میں درخواست پراسیس کریں اور دریں اثنا درخواست کی وصولی کی رسید جاری کریں اور شکریہ کا موقع دیں۔
آپ کا شکریہ۔

آپ کا مخلص

دستخط

اختیار یافتہ دستخط کنندہ کا نام

ای میل پتہ

فیکس نمبر

درج بالا منسلک ہے۔

منسلکہ۔8

ڈویلپمنٹ معاہدہ کے مندرجات

1۔ فریقین کا تعارف

2۔ معاہدہ کا پیش لفظ

3۔ پراجیکٹ سائیٹ اور اُس سے متعلقہ حقوق بشمول زمین کی لیز رکھنے کے حقوق، لیز کی مدت طے کرنے کے حقوق، پراجیکٹ کی قبولیت/لیز کے حقوق، قبولیت کے نتائج اور پراجیکٹ کا دائرہ

4۔ ڈویلپر کے حقوق، تحفظات اور استحقاق:۔جو زون کی ڈویلپر کو ایک یا کسی دیگر رائج قانون کے تحت حاصل ہیں۔

5۔ ڈویلپر کے لیے بنیادی شرائط، ماسٹر پلان کی تیاری، ڈیزائن اور ڈرائنگ وغیرہ اور پیش کاری۔

6۔ مالی کلوزنگ:۔بشمول اعتراض سے پاک کرنا اور منظوری، لیز اور سب لیز معاہدات کا خصوصی فارمولا، اگر لگائی گئی شرائط پوری نہیں کی جاتیں اور تسلی نہیں کراوی جاتی تو توسیع یا معاہدہ کی تنسیخ اور معاہدہ پورا نہ کرنے کے نتائج۔

7۔ زون اتھارٹی کے لیے مالی ضروریات پر غور، لینڈ پریمیئم برائے لیز ہولڈ حقوق، سالانہ لیز کا پریمیم، درمیانی عرصہ کی ڈویلپمنٹ فیس ، سنگ میل نہ حاصل کرنے پر جرمانہ۔

8۔ سنگ میل، جو خصوصی اقتصادی زون کو روبہ عمل کرنے کے لیے ایک ڈویلپر سے مطلوب ہوتا ہے۔

9۔ پراجیکٹ ڈویلپمنٹ اور آپریشنز جو ڈویلپمنٹ کی ذمہ داریوں پر محیط ہو، تعمیر اور ترقی، پلان کا اطلاق اور پراگریس رپورٹ، منڈی کاری اور سب لیز انتظامات، آپریشنز اور مینٹی نینس، زون اتھارٹی کو ادائیگیاں، کنٹریکٹر ز کی تقرریاں ، قوائد و ضوابط، عمومی فرائض اور ذمہ داریاں اور زون اتھارٹی کے فرائض۔

10۔ ڈویلپر میں تبدیلیوں کی رکاوٹ، انشورنس ، آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس اور قانون میں تبدیلی۔

11۔ Force Majeure۔جو غیر سیاسی واقعات، بلواسطہ سیاسی واقعات، فورس میجور ایونٹس، رپورٹنگ مقتضیات، فرائض کی کارکردگی اور کسی فورس میجیور ایونٹ کی وجہ سے منسوخی پر محیط ہو۔

12۔ ڈویلپر اور زون اتھارٹی کی طرف سے نمائندگیاں اور گارنٹیاں۔

13۔ نادہندگی اور منسوخی کی وجہ۔جو ڈویلپر کے ذمہ داری پوری کرنے سے ناکامی، زون اتھارٹی کے ذمہ داری میں ناکامی، ڈویلپر کے ڈی فالٹ کے نتائج اور منسوخی پر پروسیجر، ادھار دینے والے کی مداخلت، فورس میجور کی منسوخی اور محروم کرنے کی مقتضیات پر محیط ہو۔

14۔ کام نہ کرنے کا ازالہ:۔

ڈویلپر کی ذمہ داری لینے پر منحصر ہوگا۔فریقین ازالے پر متفق ہوں، اور ڈویلپر کی ذمہ داری پوری کرنے میں نکامی کی صورت میں مالی اور غیر مالی پابندیاں حکومتی دستخط کنندگان کے لیے ذمہ داریوں کے وعدے پورے نہ کرنے پر بھی ایک جیسی شرائط کا اطلاق ہوگا۔

15۔ حقوق کی منتقلی:۔ڈویلپر کو زون کی ملکیت کی منتقلی کرنے کا اختیار ہوگا۔ڈویلپر بورڈ اور زون اتھارٹی کے منظور شدہ فریق یا فریقین کو مکمل طو رپر یا جزوی طو رپر کام کرنے کے حقوق دے سکتا ہے۔یہ منتقلی بورڈ یا دونوں کی نافذ شدہ شرائط پر ہوگی۔

16۔ تنازعات کا حل، گورننگ قانون، بھائی چارے سے حل، متبادل تنازعات کا حل، ثالثی، ثالث، طریقہ کار، ثالثی کی جگہ، زبان، فیصلے کا نفاذ، ثالثی کے دوران فیس اور اخراجات اور ذمہ داری پوری کرنا۔یہ حصہ بھی زون انٹرپرائزز کے ایما پر ثالثی کے ذریعہ کرنے کے اختیارات پر محیط ہوگا۔

17۔ متفرق اختیارات:۔ تیسرے فریق کے ساتھ معاہدات، منسوخی سے بچنے کے آرٹیکل، متناسب ذمہ داری، بہت سی ذمہ داریاں، الگ کرکے چھوڑنا، نوٹس، معافی، ترامیم، ردوبدل، شرائط کی خلاف ورزی، انفرادی حق، شرکائ، کوئی ذمہ داری نہیں دی گئی، کسی کام کی وجہ سے نقصان، اخراجات، کوئی ایجنسی نہیں، فائدہ اٹھانے والی کوئی تیسرا فریق نہیں، ڈویلپر کے ملازمین اور غیر واضع گارنٹیوں سے بری کرناوغیرہ پر محیط ہوگا۔

18۔ ڈویلپر کی تمام ذمہ داریوں کے پورا کرنے کاعہد:۔ خصوصی اقتصادی زون کی زون ڈویلپمنٹ پلان اور مجوزہ زون ماڈل کے تصور کے مطابق ڈویلپمنٹ اورآپریشن۔

19۔ متعلقہ زون کے لیے ڈویلپر کا کلی اختیار ہوگا، بشمول ڈویلپر کے حق کے بارے میں خصوصی طو رپر کوئی دیا گیا اختیار:۔

(a) ڈویلپر انٹرپرائزز کو زون میں داخلہ اور اہلیت کو تسلیم شدہ معیارات او رطریقہ کار کے مطابق داخلہ دے گا۔

(b) ڈویلپر، انٹرپرائزز اور زون اتھارٹی کے درمیان رابطہ کار کے طور پر کام کرے گا۔

(c) ڈویلپر کی تمام مالی ذمہ داریاں، بشمول زمین کی تخصیص اور سرکاری محکموں سے خدمات کی فراہمی کے لیے بھی ادائیگیاں کرنے کی ذمہ داریاں۔

(d) انفراسٹرکچر اور یوٹیلیٹی سروسز کے بارے میں واضع اختیارات۔

20۔ زون انٹرپرائزز کے حقوق، تحفظ اور استحقاقات:۔ متعلقہ زون جو ایکٹ یا کسی رائج قانون کے تحت قائم کیا گیا یا جسے کام کرنے کی اجازت دی گئی ہو زون انٹرپرائز اپنے حقوق اور تحفظ اور استحقاقات کے حصول کے لیے ڈویلپر سے کہہ سکتا ہے۔

21۔ صوبائی خصوصی زون اتھارٹیز کے حقوق یا ملکیت اور دیگر قانونی حق جو اس ایکٹ کے اختیارات کی رو سے فائق ہوں۔

مسلکہ-9

خصوصی اقتصادی زون اتھارٹی کا نام

بولی جانچنے کے معیارات

1۔ تکنیکی تجویز کی جانچ:۔

(1) زون درخواست کے ساتھ لگائی گئی تکنیکی تجویز منظور شدہ معیار اور طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔

(2) تکنیکی تجویز کم از کم درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(a) زون کے ماسٹر پلان پر عمل کرنے کے لیے تفصیلی پلانز او رطریقہ ہائے کار؛

(b) بولی دہندہ خصوصی اقتصادی زون کے ماسٹر پلان میں تبدیلیوں کی تجویز دے سکتا ہے؛

(c) مجوزہ انتظامی ٹیم کا تعلیمی پروفائل (CV) ۔

(3) جانچنے کے معیار میں درج ذیل عوامل شامل ہوں گے:۔

(a) زون کے لیے بولی دہندہ کے پلان کی کوالٹی؛

(b) بولی دہندہ کے متعلقہ شعبہ میں تجربہ کی کوالٹی؛

(c) بولی دہندہ کے ٹیم ممبران کا تجربہ؛

مجوزہ معیارمیں موزوں اضافی عوامل کا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

4۔ معیار کی جانچ کے لیےWeightطریقہ اختیار کیا جائے گا۔ہر معیار کو اُس کا متعلقہ وزن الاٹ کیا جائے گا۔پھر جانچ کے دوران سکور دیا جائے گا۔وزن اور سکور کو جمع کرکے تجویز کا کل سکور کا تعین کیا جائے گا۔جو طریقہ استعمال کیا جائے گا مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(a) معیارات اور ذیلی معیارات جن کا ذکر بالا کالاز (3) میں کیا گیا ہے؛

(b) ہر معیار کاتول، بشمول متعلقہ تول کا جواز؛

(c) ہر معیار کو درجہ بندی کے ذریعہ سکور دینے کے طریقے ؛

(d) بولی دہندگان کو شارٹ لسٹ میں آنے کے لیے درکار اہلیت کی کم از کم سطح کا دہلیز پر کل میزان سکور تعین۔

5۔ جو تکنیکی تجاویز جو کم از کم دہلیز کے سکول سے زیادہ ہوں گی شارٹ لسٹ کیے جانے کی اہل ہوں گی۔زون اتھارٹی اس عمل کو دہراسکتی ہے۔

2۔ مالی تجویز کی جانچ

مالی تجویز میں کم از کم درج ذیل پر مشتمل ہوگی:۔

(a) زمین کا حصول:۔جہاں حکومت سے زمین حاصل کرنا مقصود ہو، یاحصول زمین ایکٹ1894 کے تحت زمین حاصل کرنی ہوتو بولی دہندہ رقم کا تعین کرے گا، جو وہ زمین کے لیے ادا کرے گا۔یہ رقم اپنی بہترین پیشکش کا اظہار ہوگی جو زمین کے حصول کے رائج قواعد پر مبنی ہوگی۔

(b) سرمائے کی فراہمی کا پلان۔بولی دہندہ تفصیلات فراہم کرے گا کہ وہ زون کی ڈویلپمنٹ اور آپریشنز کے لیے کہاں سے فنڈ مہیا کرے گا۔کیش فنانسنگ اور بنک فنانسنگ کی گواہی فراہم کی جائے گی۔

(c) شرائط و ضوابط:۔بولی دہندہ ڈرافٹ ڈویلپمنٹ معاہدہ کی شرائط و ضوابط کی قبولیت کا اظہار کرے گا یا اُن میں مجوزہ تبدیل تسلیم کرے گا۔

2۔ جانچنے کے معیار میں مندرجہ ذیل عوامل شامل ہوں گے۔

(a) زمین کے حصول کے لیے بولی کی حد؛

(b) پلان شدہ بجٹ کی موزونیت؛

(c) مالی ذمہ داریاں پوری کرنے کی مقدار اور برداشت؛

(d) ڈرافٹ ڈویلپمنٹ ایگریمنٹ شرائط پر رضامندی مجوزہ معیارات میں مزید عوامل اور ذیلی عوامل شامل کیے جاسکتے ہیں۔